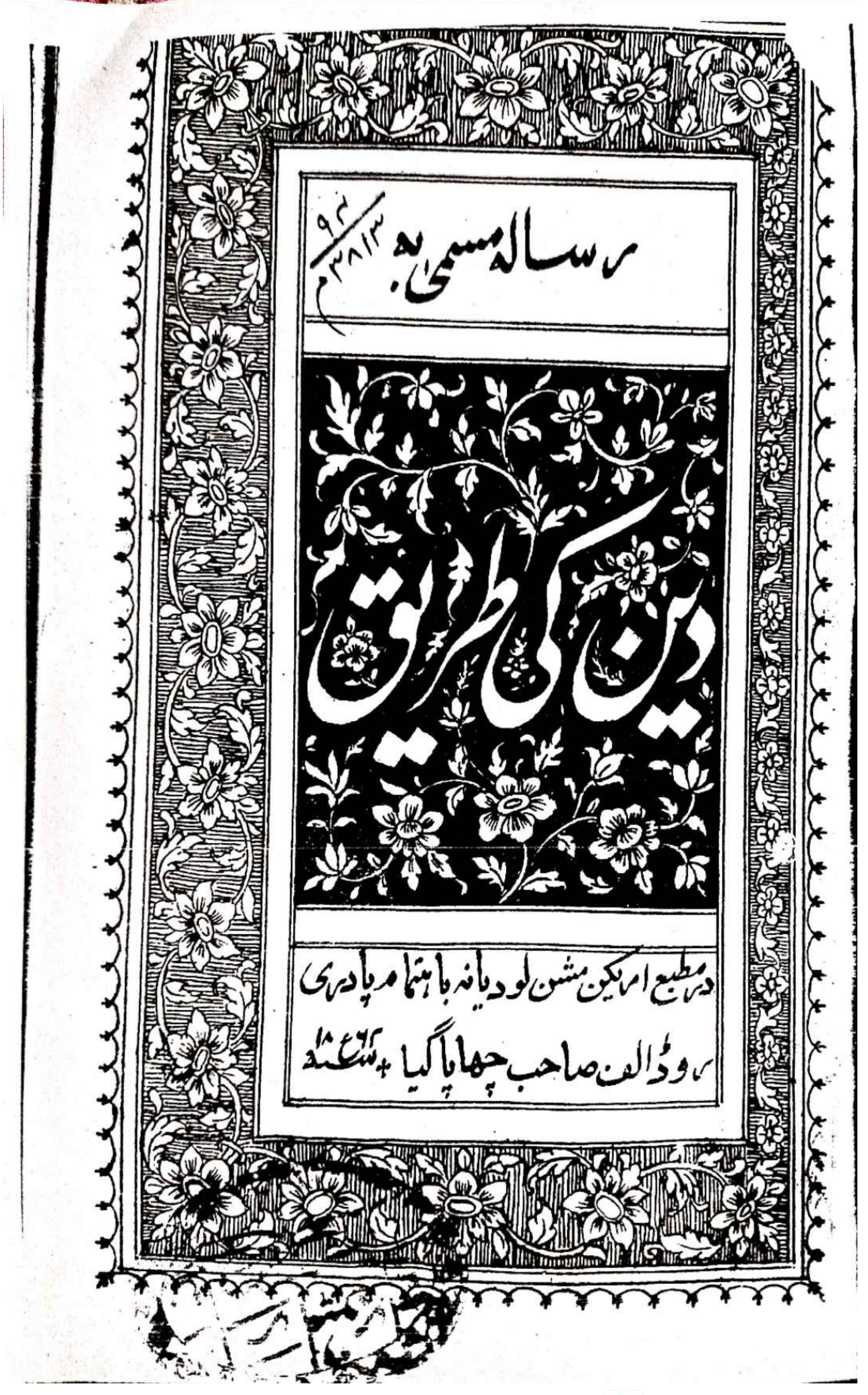
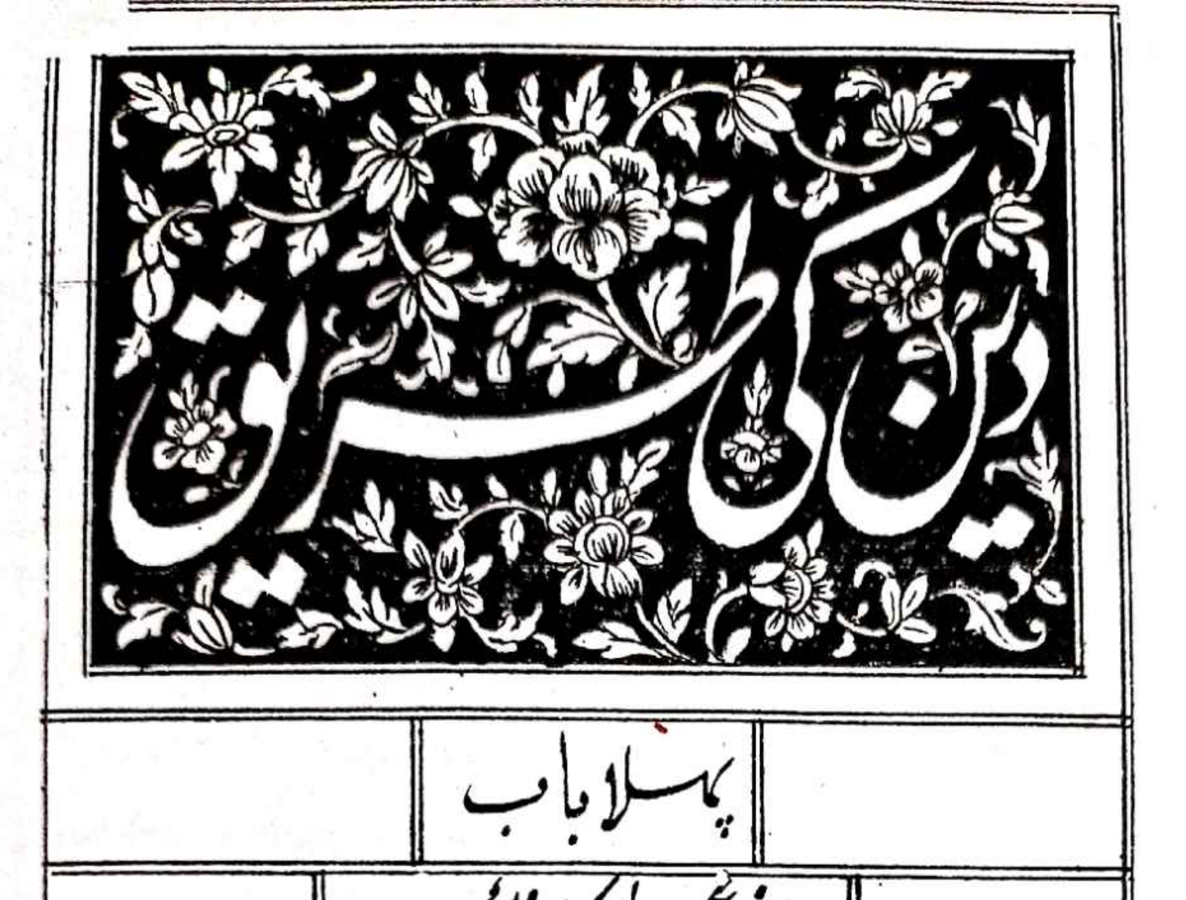


رسالہ مسمی بہ

دین کی طریق

در مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری
روڈالف صاحب چھاپا گیا ۔ سنہ ۱۸۶۲ع



پہلا باب

دینی علم کا فائدہ

لکھنے پڑھنے کا علم اچھی چیز ہی اور اُس سے بہت فایدے نکلتے ہیں دیکھو جس بات کے بھول جانے کا تم کو اندیشہ ہو وہ لکھ رکھنے سے خوب یاد رہتی ہی اور اِس علم کے ذریعہ سے اپنا مطلب خط میں لکھکر اور شخص کو پہنچا سکتے اور دور کی خبر پا سکتے ہو پھر اَور ملک اور زمانے کا حال دریافت کر سکتے ہو اور دلچسپ قصّے اور مفید علم پڑھنے کی قدرت پیدا ہوتی ہی اِس کے سوا حساب کرنا اور نقشہ کھینچنا اور پیمایش کرنا اور اَور زبانیں جاننا اور سوا اِس کے اِن باتوں سے بڑا فایدہ یہہ بھی ہوتا ہی کہ آدمی اپنے گھر اور زمینداری اور دوکان اور کھیت وغیرہ کے معاملے میں دھوکھا نہیں کھاتا بلکہ خبرداری سے کام کر سکتا ہی اور مفید باتوں کو

اور زبانوں سے اپنی زبان میں ترجمہ کر لیتا ہی + علم سے آدمی کی عقل
بڑھتی اور فہمید اِس قدر روشن ہوتی ہی کہ پڑھا لکھا آدمی مرد ہو خواہ عورت اَنپڑھے
ہوئے آدمیوں میں تُرنت پہچانا جاتا ہی +

یہہ سب بڑے بڑے فایدے لکھنے پڑھنے کے ہیں اور مجھے کمال خوشی ہی کہ
تم لکھنا پڑھنا سیکھکر اُن کو اپنے اِختیار میں لائے ہو لیکن لکھنے پڑھنے سے
ایک اور نعمت حاصل ہو سکتی ہی جو اِن سب سے بھی بہت بڑی ہی اور اب میں
اُس کو بیان کرتا ہوں تم دھیان دیکر سنو +

اوّل ظاہر ہی کہ آدمی میں اور اِس دنیا کی اور سب چیزوں میں بڑا فرق ہی
ذرا غور کرو کہ یہہ فرق کیا اور کس سبب سے ہی آ آدمی میں جان ہی اُس
کو ہاتھ پیر آنکھ مُنہہ ہی اور یے باتیں لکڑی پتّھر وغیرہ میں نہیں ہیں ہاں
درخت اور سبزی وغیرہ بڑھتے جاتے ہیں پر اُن کو دوسری قسم کی
زندگی نہیں آ اِس پر اگر کوئی کہے کہ آدمی کے سوا اور سب جانور بھی ایسے
ہی ہیں جیسے کُتّا اور گائے جو آدمی کی طرح کھاتے پیتے سوتے بیٹھتے جیتے
جاگتے ہیں اور سُننے اور دیکھنے اور سونگھنے کی قوّت رکھتے ہیں پھر آدمی اور
اِن جانوروں میں کیا فرق ہی اِس کے جواب میں کہتا ہوں کہ آدمی میں عقل
اور رُوح ہی جو اور جانوروں میں نہیں جان کے سوا خدا نے وہ روحانی
جوہر آدمی کو دیا ہی کہ دوسرے کسی اِس دنیا کے مخلوق کو اُس کی خبر بھی نہیں

یعنے نیک اور بد میں تمیز کرنا اور نیکی کو گناہ سے پہچان لینا + یہہ روحانی تمیز آدمی کے دل کو جتاتی ہی کہ کون کون سی بات نیک ہی جس کو کرنا چاہیئے اور کون کون سی بات بُری ہی جس کو نہ کرنا چاہیئے +

جاننا چاہیئے کہ اِس روحانی تمیز کے سبب سے آدمی پر تین چیزیں لازم آتی ہیں پہلے اپنے خالق کی نسبت + خدا کی پہچان آدمی کے دل میں چھا رہی ہی اور یہہ پہچان کتے اور گائے وغیرہ حیوانوں کو نہیں ہی + روحانی تمیز سے اور خدا کے کلام سے آدمی کو معلوم ہو سکتا ہی کہ خدا نیک اور پاک اور عادل اور عالم اور قادر مطلق ہی پس آدمی پر جو خدا کا بندہ اور مخلوق ہی لازم ہی کہ اپنے خالق کی بندگی اور عبادت بلا عذر دل و جان سے کرے اور خدا کو اپنے سارے دل اور عقل اور طاقت سے پیار کرے اور اُس کی مرضی اور حکموں کو بسر و چشم مان لے + لیکن خدا کی مرضی اور ذات سے کس طرح واقف ہو سکتے ہو یہہ بات خدا کی کتاب پڑھنے سے حاصل ہو سکتی ہی اور پڑھنے کا یہہ سب سے بڑا فایدہ ہی اور اِس کا بیان خدا چاہے تو ہم اگلے باب میں کچھہ زیادہ کرینگے +

دوسرے روحانی تمیز کے سبب آدمی پر کئی باتیں اور آدمیوں کی نسبت لازم ہوتی ہیں اِس تمیز سے آدمی پہچانتا ہی کہ بدی کیا ہی اور نیکی کیا ہی اور جانتا ہی کہ بدی وہ ہی جو کسی کے ساتھہ نہ کرنی چاہیئے پس لازم ہی کہ ایسی بُرائی سے ہم پرہیز کریں اِسی طرح آدمی جانتا ہی کہ نیکی وہ ہی جو اَوروں کے ساتھہ

کرنی لازم ہی پس چاہئے کہ اوروں کے ساتھہ نیکی کرنے میں ہم کوشش کریں ❊ خدا کے کلام اور روحانی تمیز سے آدمی کو معلوم ہوتا ہی کہ جیسا اپنے تئیں پیار کرتا ہی اپنے پڑوسی کو بھی ویسا ہی پیار کرنا چاہئے اور جو کچھہ ہم چاہتے ہیں کہ اور لوگ ہمارے حق میں کریں وہی ہم اُن کے حق میں بھی کریں غرض کہ اِن سب باتوں کی کیفیت تم کو پڑھنا سیکھنے سے اچھی طرح معلوم ہو جائیگی اور خدا چاہے تو ہم اِن کا اور بیان کرینگے ❊

تیسرے روحانی تمیز کے سبب سے آدمی کو خود اپنے واسطے ایک علم پیدا ہوتا ہی یعنے جو بدی کریگا خدا کے غضب کا سزاوار ہوگا کیونکہ اللہ تعالی کا حکم جو اُس کے کلام میں اور خود آدمی کے دل پر لکھا ہی اُس نے نہ مانا اور جو نیکی اور بھلائی کریگا اُس کو خدا برکت اور نیک جزا دیگا اور جو نیک اور راست باز ہی وہ دنیا میں بھی خوش ہی اور مرنے کے بعد عاقبت میں بھی خدا کے پاس ہمیشہ چین سے رہیگا لیکن جو بدکار اور گنہگار رہیں وے دنیا میں دل سے خوش نہیں ہو سکتے اور خدا نے کہا ہی کہ ایسا آدمی مرنے کے بعد بہشت کی خوشی سے دور رہیگا بلکہ ایسے عذاب کی جگہہ میں ڈالا جائیگا جہاں اُس کو ہمیشہ رنج اور دکھہ رہیگا اور وہاں سے نکلنے کی اُس کو کبھی امید نہ ہوگی ❊

اب خیال کرنا چاہئے کہ ہم سب گنہگار اور لایق اُس سزا کے ہیں کس واسطے کہ خدا کے حکموں پر نہیں چلتے ہیں اب کس طرح اِس عذاب سے بچینگے اور خدا کی خوشی میں کیونکر داخل ہونگے ❊ ای عزیز یہہ ایک سوال ہی جو سب دنیا کی [illegible]

بڑا بھاری ہی کیونکہ اگر اِس دنیا میں تھوڑے دنوں کے لئے دولتمند اور خوشحال ہوئے
اور مرنے کے بعد ہمیشہ کے عذاب میں پھنسے تو دنیوی خوشی سے کیا فایدہ ہوا پس پڑھنا
سیکھنے میں بڑا فایدہ اِس بات کا دریافت کرنا ہی کہ ہم مرنے کے بعد خوشی اور
نجات کیونکر پا سکتے ہیں سو میرا ارادہ ہی کہ اگلی نصیحتوں میں اِس بڑی نعمت
کی ایسی تفصیل کروں کہ خدا چاہے تو اُس کے پڑھنے سے گنہگار گناہ کا خطرہ
دیکھکے اُس سے کنارے ہو کر نجات کی راہ پاوے اور اُس میں قدم رکھے کیونکہ
خدا گنہگار کی موت نہیں چاہتا بلکہ یہہ چاہتا ہی کہ وہ توبہ کرے اور بچے اِس لئے خدا
نے نجات کا راستہ سب کے لئے جو توبہ کر کے اُس کے بیٹے پر ایمان لاویں بتا دیا
ہی کیونکہ وہ یعنے یسوع مسیح آدمی کی خلاصی اور نجات کے واسطے زمین پر اُترا
اور اپنی جان دی یہہ سب حال خدا کے کلام میں لکھا ہی جو پڑھنا جانتا ہی وہ
وہاں دریافت کر سکیگا کہ کس طرح گنہگار کا گناہ معاف ہو سکتا ہی اور خدا
کے فضل و برکت سے وہ ایسا نیک بن سکتا ہی کہ خدا کی محبت اور بندگی دل
سے کرے اور ہمسایے کو پیار کرے اور اُس کے حق میں نیکی کرے اور مرنے کے
بعد ہمیشہ کی زندگی پاوے ❖ کیا یہہ سب نعمتیں دنیوی نعمتوں سے افضل نہیں ہیں ❖
خط خطوط لکھنا خرید فروخت کا حساب رکھنا زمین ناپنا دنیوی علم حاصل کرنا البتہ مفید
ہی اور لکھنے پڑھنے کے سبب سے تم نے اِن سب باتوں سے بڑا فایدہ پایا پر روحانی
نفع کے مقابلے میں وہ فایدہ تھوڑا ہی بلکہ ذکر کرنے کے قابل نہیں ہی کیونکہ جو آدمی

ساری دنیا کو کھاوے اور اپنی جان و روح کو کھووے تو اُس سے کیا فایدہ ہوا پھر اگر جان اور روح کی نجات کے لئے دنیا کی ساری نعمتیں کھووے تو کیا نقصان ہوا کچھ نہیں کیونکہ اُس نے اپنی سلامتی اور ہمیشہ کی خوشحالی پائی پس ای دوست اِن باتوں پر دھیان دو اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگو کہ اپنی رحمت سے تم کو ہدایت بخشے اور ہمیشہ کی سلامتی اور نجات کی راہ دکھاوے +

دوسرا باب

گناہ کی ابتدا اور خدا کے احکام

پہلے باب میں بیان ہو چکا ہی کہ روحانی علم دنیوی علم سے کتنا ہی بہتر اور فایدہ مند ہی کیونکہ خدا کی بندگی کرنا اور مرنے کے بعد اُس کے حضور پاک اور خوش رہنا اور سب باتوں سے نہایت بہتر اور نیک ہی + اب ہم بیان کرتے ہیں کہ خدا کیا ہی اور ہم سے کیا علاقہ رکھتا ہی +

خدا خالق یعنے سب کا پیدا کرنیوالا ہی اُسی نے سب چیزیں بنائیں زمین اور آسمان کو پیدا کیا اور سب ستاروں کو جو اوپر چمکتے ہیں ظہور میں لایا اور چاند اور سورج کو بھی پیدا کیا + خدا نے زمین اور ستاروں اور چاند کو حرکت دیکر ہر ایک کو اپنی اپنی راہ میں چلایا جس کے سبب سے دن اور رات اور مہینہ اور موسم

ہوتے اور بدلتے چلے جاتے ہیں + خشکی اور سمندر کو اُسی نے بنایا اور قسم قسم کے درختوں اور نوع نوع کی گھاس سبزی وغیرہ کو پیدا کر کے طاقت بڑھنے اور اُگنے کی دی اور اب تک اِس طاقت کو قایم رکھکر میوہ دانہ پھول پھل سبھوں کے واسطے تیار کرتا ہی + خدا نے سب جانوروں کو بھی پیدا کیا اور اُن کی پرورش کے واسطے طرح طرح کی خوراک مقرر کی ہی + اِن سب باتوں میں خدا نے کیا ہی قدرت اور حکمت اور مہربانی دکھلائی ہی کیا ایسی حکمت آدمی کے قیاس سے باہر نہیں + خدا نے آدمی کو اِس طرح پیدا کیا کہ پہلے آدم کو زمین کی خاک سے بنا کر جان اور روح بخشی پھر آدم کے بدن سے ہڈی نکالکر اُس کی جورو حوا کو پیدا کیا اور اِن دونوں کی اولاد سے دنیا آباد ہوئی + خدا نے آدمی کو جانوروں کی طرح بے عقل نہیں بنایا بلکہ اپنی ہی صورت میں یعنے پاک اور سچا اور عادل اور نیک اور محبت والا پیدا کیا اور اُس کو ایسی روح بخشی جو خدا کے پہچاننے اور اُس کی بندگی کرنے اور پاک خدمت بجالانے کے قابل اور لایق ہی + پس معلوم ہوا کہ خدا نے آدمی کو نیک اور خوشحال بنایا پھر کیا سبب ہی کہ ہم آدمی کو گنہگار اور غمزدہ اور بدبخت دیکھتے ہیں اِس کا سبب خدا کی کتاب میں یوں لکھا ہی کہ جب خدا نے آدمی کو پیدا کیا اُس کو ایک اچھے باغ میں رکھا اور اُس کے درختوں کے پھل کھانے کی اجازت دیکر اُس کی فرماں برداری اور اطاعت جانچنے کے لئے صرف ایک درخت کا پھل کھانا منع کیا اور کہہ دیا کہ اِس

درخت کا پھل جس دن کھائیگا ضرور مرجائیگا ✣ لیکن شیطان نے جو خدا کا اور
آدمی کا بھی دشمن ہی زمین پر آکر حوّا کو بہکایا کہ اُس پھل کو کھائے اور خدا کا
حکم توڑے پس حوّا نے وہ پھل کھایا اور اپنے خاوند آدم کو بھی دیا اور اُس نے
بھی کھایا ✣ پس آدمی نے گناہ کر کے اپنی وہ صورت کھوئی جس میں پیدا ہوا
تھا اور اُس کی پاکیزگی اور نیکی اور عدل و انصاف اور محبت اور راستی
سب جاتی رہی اور اُن کے بدلے میں وہ سب باتیں پیدا ہوئیں جو نیکی کے برخلاف
ہیں یعنے ناپاکی لالچ شہوت بے انصافی کینہ گھمنڈ جھوٹھ وغیرہ سو اِس طرح
بُرائی اور گناہ دنیا میں آیا اور گناہ کے سبب موت بھی ظاہر ہوئی ✣ یہہ
سب باتیں میں نے اُسی طرح پر بیان کی ہیں جیسے کہ خدا کی پاک کتاب میں
لکھی ہیں ✣ اب دریافت کرو کہ وہ کونسی بندگی اور اطاعت ہی جو خدا ہم
سے طلب کرتا ہی ✣

خدا نے اپنی مرضی اور حکم کو آدمی کے دل میں نقش کر دیا ہی جس کے سبب
سے آدمی نیک اور بد اور واجب اور غیر واجب میں تمیز کر سکتا ہی پس جب
ہم اپنے دل کی اِس تمیز کے برخلاف چلتے ہیں تو فی الحقیقت خدا کی مرضی اور
حکم کے برخلاف چلتے ہیں لیکن خدا نے اپنے حکموں کو اپنی پاک کتاب میں
اور زیادہ تفصیل سے بتلایا ہی خصوصاً ایک موقع پر جب کہ بجلی کی چمک اور
بادل کی گرج میں دس حکم دیئے جن کا خلاصہ یہہ ہی ✣ پہلا میرے سوا تو کسی

دوسرے کو خدا مت جان * دوسرا تو کسی مورت کو مت بنا اور نہ کسی چیز کی
مورت کو جو آسمان یا زمین پر یا پانی میں ہے تو اُس کے سامنے مت جھک اور
اُس کی بندگی مت کر * تیسرا تو خدا کا نام بے فایدہ مت لے * چوتھا ساتویں
دن کو پاک اور مقدس مان * پانچواں اپنے ماں باپ کی عزت کر * چھٹا
خون مت کر * ساتواں حرامکاری مت کر * آٹھواں چوری مت کر *
نواں جھوٹھی گواہی مت دے * دسواں اپنے پڑوسی کی کسی چیز کا لالچ
مت کر * یہہ دس خدا کے حکم ہیں اگر کوئی ان حکموں میں سے کسی کو نہ مانے
تو اُس نے گناہ کیا اور خدا اُس کو سزا ضرور دیگا * اِن میں سے پہلے چار حکم
خدا کی بندگی سے علاقہ رکھتے ہیں اِن میں منع ہی کہ سچے خدا کے سوا کسی دوسرے
کو مانیں اور کسی مورت یا بُت کو پوجیں اور فرض ہی کہ صرف خداے واحد
کی عبادت کریں اور اُس کے نام کو پاک اور مقدس جانیں اور ہفتہ میں ساتویں
دن کو اُس کی بندگی کے واسطے ٹھہراویں * اب جانو کہ خدا روح ہی اِس
لئے اپنے بندوں سے روحانی عبادت یعنے دلی بندگی چاہتا ہی پس یے احکام صرف
ظاہری بندگی کے لئے نہیں بلکہ باطنی بندگی کے واسطے بھی ہیں اور اگر ہم خدا کی
عبادت صرف بدن سے ظاہری طرح پر کریں نہ دل سے تو خدا ایسی بندگی
سے ناراض ہوتا ہی * سچی بندگی یہہ نہیں ہی کہ ہم سر یا بدن کو جھکاویں
اور زبان سے کچھہ کہیں بلکہ یہہ ہی کہ ہم اپنے دل و جان سے اُسے پوجیں اور

روحانی خدمت بجالاویں اور سب سے زیادہ اپنے من میں اُسی کو پیار کرکے اُس کی
پرستش اور عبادت تن من سے کریں پس چاہئے کہ خدا کا سچا بندہ نہ صرف اُس
کی تعریف اپنی زبان سے کرے بلکہ نیک چال چلن سے بھی اُس کی بزرگی ظاہر
کرے اور جب آدمی خدا سے زیادہ کسی چیز کو پیار کرے اور اُس پر بھروسا رکھے
تو یہہ حقیقت میں بُت پرستی کے برابر ہی سو جس وقت کہ ہم خدا کو چھوڑ کر دنیا
پر دل لگاویں ظاہر ہی کہ اپنے دل میں بُت پرست ہو گئے ✤ غرض کہ خدا
کے حکم اور مرضی کے خلاف چلنا گناہ ہی اور جو گناہ کرے نافرمانی اور سرکشی کرتا
ہی اور جب کہ دنیوی بادشاہ سرکشوں کی سزا کرتا ہی تو کیا آسمانی بادشاہ شریروں
اور نافرماں برداروں کی سزا نہ کریگا ہاں ضرور کریگا پس وہ کونسا آدمی ہی جو شرارت
اور نافرمانی سے پاک اور صاف ہی اور وہ کون ہی جو خدا کے غضب اور سزا کے
لایق نہیں ہی ✤ باقی چھہ حکم جو انسان سے علاقہ رکھتے ہیں سو ماںباپ کی عزت
کرنی اور خون اور حرامکاری اور چوری اور جھوٹھہ اور لالچ سے بچنے کے
واسطے اِن میں حکم ہی ✤ معلوم ہو کہ اِن حکموں کی بھی دو طرح کی اطاعت
ہوتی ہی ایک ظاہری دوسری باطنی کیونکہ ہو سکتا ہی کہ آدمی ظاہر میں اپنے
ماںباپ کی عزت کرے اور دل میں اُن کو ناچیز سمجھے ظاہر میں خون نہ کرے اور دل میں
اُس کینے اور غصے کو جگہہ دے جو جھگڑے اور خون کی جڑ اور بیج ہی ظاہر میں
حرامکاری نہ کرے اور دل میں ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش کی پرورش

کرے ظاہر میں چوری نہ کرے اور دل میں دغابازی کا ارادہ رکھے ظاہر میں جھوٹھ
نہ بولے اور باطن میں فریب دینے کی خواہش کرے سو معلوم ہوا کہ آدمی ان حکموں
کو دل میں ایسا توڑ سکتا ہے کہ ظاہر میں کسی کو معلوم نہ ہو پر خدا باطن کو دیکھتا ہے
اور باطنی گناہ کی سزا دیگا یقین جانو کہ خدا ظاہر پر نہیں بلکہ دل ہی پر نظر کرتا
ہے + خدا کی کتاب سے یہہ مطلب نکلتا ہے کہ اُس کے سب حکم دل کے ہر خیال
اور خواہش سے متعلق ہیں پس ضرور ہے کہ ماباپ اور سب آقا اور حاکموں کے
لئے باطنی تعظیم بھی ہو نہ کہ صرف ظاہری تکریم + جب دل میں غصہ بھرتا ہے
تو وہی خون کا شروع ہے اِس لئے چھٹے حکم سے بے سبب غصہ اور جھگڑا اور گالی
اور بے مروّتی بھی منع ہے اِسی طرح ساتویں حکم سے حرامکاری کی خواہش
منع ہے جیسے بدکاری کا فعل اور ایسا ہی انجیل میں لکھا ہے کہ جس کسی نے عورت
کو شہوت کے خیال سے دیکھا اپنے دل میں حرامکاری کر چکا غرض کہ دل کی
پاکیزگی کا حکم ہے + پھر چاہیے کہ دل میں چوری کا فکر اور اَور لوگوں کے مال
کا لالچ اور کسی طرح کی دغابازی اور بے ایمانی نہ ہو اور جھوٹھ بولنا اور
بنا کر بات کہنا اور فریب دینا اُسی طرح منع ہے جیسے جھوٹھی گواہی دینا + پھر
دسویں حکم کے رو سے دل میں حرص نہ ہو اور پڑوسی کی بہبودی پر رنج نہ
آوے بلکہ اُس کی بہتری اور خوشحالی ہمیشہ اچھی لگے اپنی ترقی کے لئے دوسرے
کو نہ دباوے اور نہ حسد اور غرور اور ایذارسانی کو دل میں جگہہ دے + یہہ

سب احکام خدا نے ہر آدمی کے چال چلن کے واسطے مقرر کئے ہیں اور وعدہ کیا
ہی کہ جو کوئی ان میں کسی کو توڑیگا ضرور سزا پاویگا ✤ جو آدمی کہ راستی کو
چھوڑ کر بدی کی راہ میں چلتا ہی اُس پر خدا کا قہر او غضب ہوگا بلکہ ہر شخص جو
گناہ کریگا مرنے کے بعد دوزخ کے عذاب میں ڈالا جائیگا کہ وہ دوزخ خدا نے
شیطان اور سرکش فرشتوں کے لئے تیار کیا ہی ✤ ای عزیزو خوب دھیان
کر کے سوچو اور اپنے سب کاموں کو جانچو اور اپنے دل کی باتوں کو پرکھو کہ
خدا کا کوئی ایسا حکم ہی جس کو تم نے نہ توڑا ہو ہاں اگر ظاہر میں نہیں توڑا
تو باطن میں اپنے دل کی خواہشوں اور ارادوں سے ضرور توڑا ہوگا
افسوس کہ خدا کا غضب تمھارے سر پر ہی اور کس طرح تم اُس سے بچوگے
اب تم کو ایک خوشخبری دیتا ہوں کہ خدا کے غضب سے بچنے کا راستہ تمھارے
واسطے موجود ہی اور اس خوشخبری کا حال اگلے باب میں بتلاؤنگا ✤

تیسرا باب

انجیل کی خبر

اگلے بابوں میں ظاہر ہوا کہ روحانی علم دنیوی علم سے بہت بہتر ہی کیونکہ
دنیوی علم سے تھوڑے دن تک فایدہ ہوتا ہی لیکن دینی علم دنیا میں بھی فایدہ

کرتا ہی اور دنیا کے بعد ہمیشہ تک فایدہ کر سکتا ہی ✤ پھر یہہ بھی بیان ہو چکا ہی کہ آدمی کے تئیں خدا کے احکام نہ صرف ظاہری طرح پر بلکہ باطنی طرح پر اور دل و جان سے ماننے چاہیئے اور یہہ بھی کہ ہم سب خدا کی نسبت اور اپنے پڑوسیوں کی نسبت گنہگار ہیں ✤

اس کے سوا اگلے بابوں میں خدا کے کلام سے ثابت ہوا کہ گناہ کی جڑ آدم کی نافرمانی تھی اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ گناہ کی سزا موت ہی پس آدمی خدا کے غضب میں پھنسے اور جہنم کے لایق ہو گئے سچ ہی کہ یہہ بات بہت بھاری ہی ہاں آدمی کے سوچنے کے لئے کوئی بات اس کے برابر نہیں اور اس کے نسبت دنیا کی سب باتیں ناچیز ہیں ✤ جب آدمی مرنے کے بعد ہمیشہ غمناک رہے اور نیکی اور خوشی سے دور اور محروم ہو اور خدا کے غضب اور سزا میں ہمیشہ گرفتار تو اس مصیبت کے برابر کوئی مصیبت نہیں اور اس کے مقابلے میں عمر بھر عیش و عشرت سے کاٹنا یا رنج و مصیبت میں رہنا دونوں یکساں ہو جاتے ہیں کیونکہ یہہ تھوڑے ہی دن کے لئے ہی اور وہ ہمیشہ کے لئے یہہ جلد ختم ہوتا ہی اور وہ کبھی ختم نہ ہوگا ✤ ای عزیز شاید یہہ ہمیشہ کا دکھ تمھارے واسطے ہونیوالا ہی ہاں جو تم مرو اور تمھارے گناہ معاف نہ ہوں تو تم ضرور اس عذاب میں پھنسوگے پس تمھیں بہت ضرور ہی کہ اپنی آنکھیں کھولو اور نجات اور خلاصی کی راہ ڈھونڈھو پچھلے باب میں تمھارے واسطے یہہ خوشخبری دی گئی ہی کہ نجات اور بچاؤ کا ایک راستہ ہی شکر خدا کو ہی کہ وہ راستہ سب کے واسطے کھلا ہی اب ہم تھوڑا تھوڑا اُس کا بیان کرتے ہیں ✤ جب آدم اور حوا نے نافرمانی کی اور گناہ کی سزا اپنے

سر پر لی تب پروردگار نے اپنا رحم اُن پر اِس طرح ظاہر کیا کہ نجات دینوالے
کی خبر اور اُمید اُن کو دی پھر ایک زمانے کے بعد اُس نے ابراہیم اور اُس کی
نسل یہودیوں کو چن لیا تاکہ خدا کی خاص قوم ہو اور اُس کے کلام اور حکموں
اور عبادت کے دستوروں کو قایم اور محفوظ رکھیں پھر خدا نے یہودیوں کے
پیغمبروں کی معرفت کئی بار نجات دینوالے کے آنے کا وعدہ کیا اور اُس کی پہچان
کے نشان اور کیفیت بتلائی آخر کو نجات دینوالا یسوع مسیح کنواری کے پیٹ سے جس
میں خدا کی پاک روح سے حمل رہا تھا پیدا ہوا اور اُس کا نام خدا کے حکم سے یسوع اِس
واسطے رکھا گیا کہ وہ اپنے لوگوں کو گناہ سے بچاویگا کہ اِس لفظ کے معنی یہی ہیں +
وہ پاک اور گناہ کے داغ سے خالی تھا اور اُس نے دنیا کی دولت اور حشمت کی
خواہش نہ کی اور نہ کبھی عیش و عشرت چاہی بلکہ فروتن اور غریب رہکر اَوروں کا
بھلا کرتا رہا + یسوع نے بڑے بڑے معجزے دکھلائے جن سے ثابت ہوا کہ اُس
کی سب تعلیم خدا ہی سے تھی صرف بات کہکر یا چھوکر سینکڑوں بیماروں کو
طرح طرح کی مرضوں سے اچھا کیا اندھوں کو آنکھہ دی کوڑھیوں کو پاک بدن
کیا لنگڑوں کو چلنے کی طاقت اور گونگوں کو بولنے کی قدرت بخشی جن کے ہاتھہ پیر
سوکھہ گئے تھے اُن کو پھر کر تازگی دی اور بہروں کو سُننے کے قابل کیا پانچ سات
روٹیوں سے بڑی بڑی جماعت کے پیٹ بھرے اور طوفان کو بند کیا اور ایسے
ایسے بہت سے کاموں کے سوا مُردوں کو بھی زندہ کیا یہہ سب احوال مقدس انجیل

میں جہاں یسوع مسیح کا حال لکھا ہے بخوبی بیان اور ثابت ہوا ہے + اس کے
سوا یسوع مسیح نے لوگوں کو تعلیم دی خدا کے احکام بیان کئے گناہ سے بچنے
کی نصیحت کی اور نجات کی راہ بتلائی اگر خدا چاہے تو بعد اس کے آگے کو اُس کی
تعلیم کا تصریح کر کے بیان کرونگا اب صرف اُس کی زندگی اور مرنے کا حال مختصر
بیان کرتا ہوں پر یہاں اُس کی تعلیم میں ایک بات ظاہر کرنی ضرور ہے یعنے
یہہ کہ وہ خدا کا بیٹا تھا خالق کو اُس نے اپنا باپ کہا اور آپ کو خدا کا اکلوتا
بیٹا بتایا پھر کہا کہ باپ اور میں ایک ہوں اور پاک روح کا ذکر کیا جو اُس کے
جانے کے بعد لوگوں کو تسلی دینیوالا اور تعلیم کرنیوالا تھا یسوع نے یہہ بھی کہا
کہ خدا باپ نے مجھے بھیجا ہے اور میں اُس سے نکلکر دنیا میں اِس واسطے آیا ہوں کہ
آدمیوں کی نجات کے لئے اپنی جان دوں اور میرا خون بہنے سے بہتوں کا
گناہ معاف ہو +

اب جانو کہ یہودیوں کے سردار ابتدا سے یسوع کی نصیحت سے اُس
کے دشمن تھے اور اُس کے ساتھ حسد کرتے تھے اُن بڑے مغروروں اور بدکاروں
کو یقین تھا کہ بعضی رسموں کے بجا لانے سے ہماری نجات ہو جائیگی لیکن یسوع
کہتا تھا کہ بغیر راستی اور دل کی صفائی کے کوئی رسم خدا کو پسند اور قبول
نہیں پھر اِس بات پر بہت خفا تھے کہ یسوع خدا کو اپنا باپ کہتا تھا اور یسوع
کے معجزوں پر بھی حسد کرتے تھے آخر کو اُن کا کینہ اور غصہ اِس نوبت پہ پہنچا

کہ رومیوں کے ساتھ جو وقت کے حاکم تھے ملکر یسوع کو صلیب پر چڑھایا + غرض اُن مفسد لوگوں نے اگلے پیغمبروں اور خود یسوع کی باتوں کو پورا کیا کہ یسوع دنیا کے لوگوں کے گناہ کے لئے اپنی جان دیگا + لیکن انھیں خبروں کے مطابق یسوع صرف تین دن قبر میں رہکر مُردوں سے جی اُٹھا اور اِس طرح دنیا کی نجات پوری کی + جیتے جی یسوع کے بہت سے شاگرد تھے جن کو تعلیم دی اور اپنی نصیحت پھیلانے کے لئے چُن لیا + اُن سے خاصکر بارہ شاگرد تھے جو اُس کے پاس ہمیشہ رہے اور جنھوں نے اُس کی تعلیم برابر پائی وے اُس کے جی اُٹھنے اور چالیس دن بعد آسمان پر چڑھ جانے کے گواہ تھے اور انجیل سے معلوم ہی کہ جیسا وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گیا ویسا ہی آسمان سے پھر اُتریگا دنیا کی عدالت کرنے کے لئے + دنیا سے جانے کے پہلے یسوع نے حکم دیکر فرمایا کہ تمام دنیا میں جاکر لوگوں کو میرے نام سے نجات کی خوشخبری دو + اُن بارھوں کا لقب حواری یا رسول ہی +

پس جب یسوع آسمان پر چڑھ گیا تب جیسا اُس نے کہا تھا ویسا ہی اُس کے سب شاگردوں نے خصوصاً بارہ رسولوں نے رُوح پاک کی برکت پائی اور الہام حاصل کیا یعنے خدا کی مرضی اُن کی معرفت ظاہر ہوئی اور دین یسوعی سکھانے کے لئے اُن کو خدا کی طرف سے عجب عقل اور دانائی ملی اور خدا کے رسول ہونے کے ثبوت کے واسطے اُن کو معجزے اور عجایب کام دکھلانے کی طاقت تھی اُس کا بھی بیان انجیل میں ہی + سو اُن لوگوں نے چاروں طرف

نکلکر نجات کی خوشخبری پھیلائی اور سب جگہہ نصیحت کی کہ لوگ توبہ کرکے خدا کی طرف پھریں اور یسوع مسیح پر ایمان لاویں جس کسی نے اِس نصیحت کو مانا اور ایمان لایا اُس نے شاگردوں کا بپتسما یعنے اِصطباغ پایا اور پاک روح کی برکت اور تاثیر حاصل کی اور جو کوئی اِس طرح توبہ کرکے یسوع مسیح پر ایمان لایا نجات کا وارث ٹھہرا پس اِس طرح سے یسوعی دین دنیا میں پھیلا اور جہاں کسی نے سچے ایمان اور توبہ سے مسیح کو قبول کیا وہاں گناہ کی معافی اور دل کا آرام اور روحانی خوشی اور پاکیزگی حاصل ہوئی ✦ غرض کہ یہہ ایک مختصر بیان اُس خوشخبری اور نجات کا ہی جو میں نے کہا تھا کہ سب قوموں اور ملکوں کے لئے خدا نے مقرر کی ہی اب اُس کی نسبت دو ایک بات خدا کے کلام سے انتخاب کرکے لکھتا ہوں ✦

یسوع مسیح نے خود کہا کہ خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا کہ اپنا اکلوتا بیٹا بھیجا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے فقط ✦ پھر یسوع نے سب لوگوں کو جنھوں نے گناہ کا بوجھہ اور دُکھہ اپنے دل پر بھاری جانا پکار کر کہا آؤ اور میں تمھیں چین دونگا میرا جوا اپنے اوپر اُٹھاؤ اور مجھہ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم اور دل سے فروتن ہوں اور اپنے جیوں میں آرام پاؤگے کیونکہ میرا جوا نرم اور میرا بوجھہ ہلکا ہی فقط ✦ پھر ایک اور جگہہ لکھا ہی کہ یسوع ہمارے گناہوں کا کفارہ (یعنے فدیہ اور بخشش کا سبب) ہی اور صرف ہمارے گناہوں کا نہیں بلکہ ساری دنیا کے گناہوں کا فقط ✦ پھر لکھا ہی کہ اگر ہم کہیں کہ ہم بے

گناہ ہیں تو اپنے تئیں فریب دیتے ہیں اور ہم میں راستی نہیں پر اگر ہم اپنے گناہوں
کا اقرار کریں تو ہمارے گناہ کے معاف کرنے اور ہم کو ساری ناراستیوں
سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے فقط * ایک اور جگہہ یسوع کے حق میں
لکھا ہے کہ کسی اور سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے کوئی دوسرا نام
آدمیوں میں دیا نہیں گیا جس سے ہم نجات پا سکتے ہیں فقط * اور رسولوں
نے ایک مرتبہ ایک شخص سے جو اپنے گناہوں کے سبب گھبرا گیا تھا کہا کہ
خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا کہ تو اور تیرا گھرانا نجات پاوے *

اب روم کے ایک صوبہ دار کا حال انجیل سے بیان کرتا ہوں جو اپنے گناہوں
کی اور خدا کی رضامندی پانے کے لئے بہت فکرمند تھا جیسا کہ مجھے اُمید ہے کہ
تم بھی فکرمند ہوؤگے سو خدا نے اُس شخص کو خواب میں خبر دی کہ پطرس رسول
کو بلوا لے وہ تجھے نجات کی راہ بتلاویگا جب پطرس آیا تو صوبہ دار سے کہا اب
مجھ کو یقین ہوا کہ خدا ظاہر پر نہیں دیکھتا بلکہ ہر ایک قوم میں جو لوگ کہ خدا ترس اور نیک
ہیں اُس کو مقبول اور پسند ہیں یہہ وہ کلام ہے جو خدا نے یہودیوں کے پاس بھیجا
تھا جب خوشخبری دی گئی تھی کہ یسوع مسیح کے وسیلے سے امن ہے اور وہ یعنے
یسوع سب کا خداوند ہے پھر تمہیں خوب معلوم ہے کہ اس بات کی منادی سارے
یہودیہ کے ملک میں ہوئی تھی کہ کیونکر خدا نے یسوع کو پاک روح اور قدرت سے
مخصوص کیا اور وہ نیکی کرتا اور شیطان کے مارے ہوؤں کو چنگا کرتا پھرا کیونکہ

خدا اُس کے ساتھ تھا اور ہم لوگ اِن سب باتوں کے گواہ ہیں جو اُس نے یہودیوں
کے مُلک اور شہر میں کیں اور انھوں نے اُس کو صلیب پر لٹکا کر قتل کیا + خدا نے
اُس کو تیسرے دِن زندہ اُٹھایا اور ظاہر کیا ساری قوم پر نہیں بلکہ اُن گواہوں پر
جن کو آگے سے خدا نے مقرر کیا تھا یعنے ہم پر جنھوں نے اُس کے جی اُٹھنے کے بعد
اُس کے ساتھ کھایا پیا اور اُس نے ہمیں حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کرو اور
گواہی دو کہ یہہ یعنے یسوع مسیح وہی ہی جسے خدا نے مقرر کیا کہ زندوں اور مُردوں
کا اِنصاف کرے یعنے قیامت کے دِن سب نبی اُس پر گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی
اُس پر ایمان لاوے اُس کے نام کے وسیلے سے اپنے گناہ کی معافی پاویگا فقط +
پطرس رسول کی یے باتیں سُنتے ہی صوبہ دار اور اُس کے لوگوں کے دل میں ایمان
آیا اور بڑی خوشی ہوئی اور پاک روح کی برکت سے خدا کے فضل اور ہمیشہ کی
زندگی کے وارث بنے + ای عزیز جو پیغام کہ پطرس کو صوبہ دار کے لئے مِلا وہی
تمھارے لئے میرے پاس ہی جو تم گناہ کی معافی اور خدا کی رحمت اور ہمیشہ کی
زندگی کی خواہش رکھتے ہو تو اُس راہ سے تم کو مفت مِل سکتے ہیں + خدا نے
آدمی کو اِتنا پیار کیا کہ اپنے اِکلوتے بیٹے کو اُس کی خاطر دنیا میں بھیجا + یسوع
مسیح دنیا میں تمھارے ہی واسطے آیا اور تمھاری نجات کے لئے اُس نے اپنی جان
دی + خدا اپنی بے پایاں رحمت سے اپنے بیٹے کے اِس فدیے کے سبب آدمی
کو معاف اور قبول کرنے پر راضی ہی اور پاک روح کی برکت بھی بخش دیگا جس کے

اثر سے تمہارے بُرے دل صاف اور پاک ہو کر اُس کی بندگی کے قابل ہو جائینگے
اور اِسی طرح مرنے کے بعد اُس خوفناک سزا کے بدلے جس کا میں پہلے ذکر
کر آیا ہوں تم کو ہمیشہ کی زندگی اور خوشی خدا ہی کے حضور حاصل ہوگی + پس
جانو کہ یہہ نجات آسانی سے پا سکتے ہو اُس کے لئے صرف دو باتیں یعنے توبہ اور
سچا ایمان چاہئے اب دونوں کا مختصر بیان کرتا ہوں + ضرور ہی کہ اپنے گناہوں
کے لئے تم دل سے پچھتاؤ اور خدا کے حکم کے برخلاف چلنے کے سبب جو اُس کی نا
خوشی اور غضب ہوا ہی اُس کا تہ دل سے افسوس کرو اور اپنے دل کے ساتھ عہد
کر لو کہ ہم خدا کے فضل سے گناہ اور سب بُرائی چھوڑ کے خدا کی طرف رجوع ہونگے
اور اُسی کی بندگی اور اِطاعت کرینگے نہ دنیا اور اُس کی لذّتوں کی + پھر چاہئے
کہ دل سے یسوع مسیح پر ایمان لاؤ نجات کے لئے اُسی کی طرف دیکھو اُسی پر بھروسا کرو
اور اُسی کے کفارے پر اُمید رکھو اگر تم یہ باتیں کرو گے تو ضرور اُس کی بڑی محبت
سے پیار کرو گے اور تمھاری محبت اس تئیں ظاہر ہوگی کہ اُس کی رضامندی کی پیروی
کرو اور اُس کی بزرگی اور جلال کا اظہار کرو پر اے عزیزو تمھارا دل ایسا برا
ہی کہ خدا کی بندگی کی طرف نہیں بلکہ دنیا اور گناہ کی طرف جھکتا ہی اور تم
کہو گے کہ میں توبہ اور اِعتقاد کرنا چاہتا تو ہوں پر دنیا کی لذّتیں اور دل کی
بُری خواہشیں روکتی ہیں اِن پر میرا بس نہیں چلتا + اے عزیزو سچ کہتے ہو یہی
سبھوں کا حال ہی ہم اپنی قدرت سے آپ توبہ کر کے خدا کی راہ میں نہیں

چل سکتے ہیں پر خدا یہہ سب کر سکتا ہی جو بات آدمی کے نزدیک اَنہونی ہی وہ خدا
کے نزدیک بہت سہل ہی اور انجیل میں لکھا ہی کہ یسوع اِس واسطے ظاہر ہوا
کہ اپنے لوگوں کو توبہ اور گناہ کی بخشش دے اور اگر تم خدا سے دعا مانگو گے تو
ضرور تمھاری سُنیگا کیونکہ انجیل میں یسوع کی طرف سے یہہ وعدہ لکھا ہی کہ جو کچھ
تو ایمان سے میرا نام لیکر مانگیگا تجھے دیا جائیگا پس ای دوست خدا کے آگے جاؤ
اور بہت منّت اور عاجزی سے دعا مانگو کہ خدا تمھارے دل کو روشن کرے
اور اپنی طرف پھیرے آنسو بہا کر اور زار زار رو کر دعا مانگو کیونکہ تمھاری دعا
کسی دنیوی بات کے واسطے نہیں ہی بلکہ ہمیشہ کی زندگی اور نجات کے لئے
ہی لیکن شاید کہو گے کہ ہم دعا مانگنا نہیں جانتے سو یہہ سُن لو کہ دعا صرف
دل کی آرزو ہی پس اپنی آرزو اِس طرح خدا کے حضور پیش کرو یعنے ای
خدا تو میرا خالق ہی اور میں ڈرتا ہوں کہ تو میرے گناہوں کا حساب لیگا میں
نے تیرے حضور بے شمار گناہ کئے ہیں اور تیرے غضب کا سزاوار ہوں ای
خدا مجھ گنہگار پر رحم کر پاک روح مجھے بخش دے تا کہ میں اُس راہ کو پہچان لوں
جس پر چلکر تیرے حضور میں پہنچوں ای خدا مجھے ہدایت کر کہ میں اپنے گناہوں
سے پچتاؤں اور تیرے بیٹے یسوع مسیح کی طرف امن اور نجات کے لئے
بھاگوں ای خدا یسوع مسیح پر ایمان لانے کی توفیق مجھے بخش شکر ہی
تجھکو کہ تو نے دنیا کو گناہ میں ہلاک نہ ہونے دیا بلکہ اپنے عزیز بیٹے کو بھیجکر

اپنی رحمت ظاہر کی پس ای خدا مجھے بھی ہلاکت میں مت چھوڑ بلکہ مجھے بچا اور معاف کر اور یسوع مسیح کے وسیلے سے قبول کر فقط اِس طرح دعا مانگ نہ صرف ایک یا دو دفعہ بلکہ ہر روز صبح اور شام اور دِن کو بڑی عاجزی سے دعا مانگ خدا ضرور سُنیگا اور قبول کریگا فقط ✣

چوتھا باب

روح القدس کی برکت اور دعا مانگنے کی ضرورت

✣ پچھلے باب میں ہم نے ذکر کیا کہ بڑی عاجزی سے دعا مانگنی چاہئے کہ خدا ہمیں اُس توبہ اور ایمان کی طرف ہدایت کرے جو نجات کے واسطے ضرور ہی اب اِس بات کا اَور تھوڑا بیان کیا جاتا ہی ✣ خدا کے کلام سے اور خود اپنے دل کے دریافت سے ہر کسی کو معلوم ہو سکتا ہی کہ آدمی ایسا خراب ہو گیا ہی اور اِس قدر گناہ میں پھنس گیا ہی کہ اپنے اِختیار سے نہ خدا کی طرف رجوع لا سکتا نہ گناہ اور بُرائی کو اپنے دل سے دور کر سکتا اور نہ اپنے تئیں پاک اور نیک بنا سکتا ہی اور خدا کے کلام میں لکھا ہی کہ اِنسان خطا اور گناہ میں مُردہ یعنے مرا پڑا ہی پس اِس واسطے اُس کو نئے سر سے جینا ضرور ہی ✣ پھر اِنجیل میں اَور جگہہ آدمی کو دل کا اندھا کہا ہی پس اِس واسطے اُس کی آنکھ

کھلنی چاہئے پھر یہہ کہ اُس کا دل بگڑ گیا ہی پس نجات کے لئے اس کو نیا دل چاہئے اور جو کہ نیا دل پاتا گویا نئے سر سے پیدا ہوتا ہی اس لئے خدا کے کلام میں اس کو نیا جنم کہا ہی ✣

یہہ وہی بات ہی جو یسوع نے اپنی تعلیم میں ایک شخص نیقودیموس نام کو جو نجات کی راہ پوچھنے آیا تھا یہہ کہکر بتلائی کہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک آدمی نئے سر سے پیدا نہ ہو خدا کی بادشاہت دیکھہ نہیں سکتا اور جو جسم سے پیدا ہوا وہ جسم ہی اور جو روح سے وہ روح اس سے مراد یہہ ہی کہ آدمی نے اپنی روحانی زندگی کھو دی اور جسمانی ہو گیا ہی اور خدا سے جدا ہو کر گناہ کی حکومت میں آیا ہی پس خدا کی نسبت مُردہ ہی اور نجات کے لئے ضروری کہ روحانی جنم لے اور نیا دل اور نئی زندگی حاصل کرے ✣ یہہ بات سب آدمیوں کی نسبت ہی کہ جب تک ہمارے گناہ نہ بخشے جاویں اور ہم کو یہہ نئی پیدایش نہ دی جاوے کسی صورت سے ہم خدا کی عدالت اور غضب سے بچ نہیں سکتے اور نہ آسمان پر جا کے زندگی پا سکتے ہیں ✣ لیکن جیسے کہ مُردے کے اختیار میں نہیں کہ اپنے تئیں قبر سے اُٹھاوے اسی طرح آدمی کے بھی اختیار میں نہیں ہی کہ یہہ نئی پیدایش آپ ہی حاصل کرے یہہ صرف خدا ہی کے اختیار میں ہی کہ آدمی کو روحانی زندگی بخشے اور اُس کے دل کو نئے سر سے پیدا کر کے اپنی طرف کھینچے یہہ کام خدا کی پاک روح کا ہی جس کا انجیل میں روح القدس نام ہی ✣ انھیں باتوں کے

لحاظ سے پولس نے جو یسوع مسیح کے رسولوں میں سے تھا یسوعیوں کی ایک جماعت
کو جنھوں نے دل کی یہہ تبدیلی حاصل کی تھی لکھا کہ خدا نے تم کو جو خطاؤں اور
گناہوں کے سبب مردہ تھے زندہ کیا اور ہم بھی گنہگاروں کی طرح اپنے
تن من کی خواہشیں پوری کرتے تھے پر خدا نے جس کا رحم بے پایان ہے اپنی
بڑی محبت سے جس سے ہم کو پیار کیا اُس وقت جب کہ ہم گناہ میں مُردہ
تھے ہمیں مسیح کے ساتھ زندہ کیا اور اُس کے ساتھ اُٹھایا اور یسوع مسیح کے
وسیلے سے آسمانی درجے پر اُس کے ساتھ بٹھایا تاکہ اپنی اُس مہربانی سے جو
یسوع مسیح کے سبب ہم پر ہے اپنے فضل کی بے نہایت دولت کو آیندہ زمانے
میں ظاہر کرے کیونکہ تم اُس کے فضل کے سبب ایمان لا کے بچ گئے ہو اور یہہ
تم ہی سے نہیں بلکہ خدا کی بخشش سے ہے فقط + پھر اس رسول نے اَوروں کو
اِس طرح سے لکھا ہے کہ ہم بھی آگے جاہل اور نافرماں بردار و دغاباز اور
طرح طرح کی ہوا و ہوس کے بس میں تھے اور حرص و حسد سے جیتے اور آپس
میں کینہ رکھتے تھے پر جب ہمارے بچانیوالے خدا کی مہر اور پیار ظاہر ہوا تو اُس
نے ہم کو بچایا نہ کہ ہمارے راستی کے کاموں سے بلکہ اپنے رحم سے اور نئے
جنم کے غسل اور روح القدس کی نئی پیدایش کے سبب سے جو ہمارے
بچانیوالے یسوع مسیح کی معرفت ہم پر بہتایت سے ڈالی تاکہ ہم اُس کے فضل
سے راست ٹھہر کر ہمیشہ کی زندگی کی اُمید سے وارث بنیں فقط + پھر اُسی

رسول نے کہا کہ دنیا کی خواہش دل کی آنکھ کو اندھا کرتی ہی اور خدا تعالی اپنی
پاک روح سے آدمی کے دل کو روشن کرتا ہی اس عبارت سے ظاہر ہی کہ انجیل
کی خوشخبری اُن پر پوشیدہ ہی جو ہلاک ہونیوالے ہیں کیونکہ اس دنیا نے بے ایمانوں
کی عقل پر پردہ ڈال رکھا ہی تا نہ ہو یسوع مسیح کی جو خدا کی [illegible]رت ہی انجیل
کی جلال والی روشنی اُن پر چمکے * کیونکہ خدا ہی جس نے حکم کیا کہ اندھیرے
سے روشنی ہووے اُس نے ہمارے دلوں کو روشن کیا تا کہ خدا کے جلال کی
پہچان یسوع مسیح کے چہرے سے ظاہر ہووے فقط * پس انجیل کی عبارت
سے ظاہر ہی کہ یہہ نئی زندگی ہم کو خدا ہی بخشتا ہی اور اس لئے ہم کو حوصلہ ہوتا ہی
کہ خدا کے حضور میں اُس سے روح القدس کی برکت کے لئے اور اُس کے وسیلے
سے نئے دل کے لئے دعا مانگیں * انجیل میں لکھا ہی کہ خدا نے ایک ہی
لہو سے آدمی کی سب قوموں کو ساری زمین پر بسنے کے لئے بنایا * خدا
سب جنکا باپ ہی کیونکہ سب کے جسم اور جان اور روح کا خالق وہی ہی
اور جیسے باپ اپنے بیٹے پر رحم کھاتا ہی اُسی طرح کلام الٰہی میں لکھا
ہی کہ خدا بھی اُن پر رحم کرتا ہی جو اُس سے ڈرتے ہیں * اور پھر خدا اُن
سے جو اُس کا نام لیتے ہیں نزدیک ہی ہاں اُن سبھوں سے جو راستی
سے اُس کا نام لیتے ہیں * جو اُس سے ڈرتے ہیں خدا اُن کی مراد پوری
کریگا اور اُن کی فریاد سُنیگا اور اُنھیں بچاویگا فقط * پس کونسی بات

اس سے زیادہ مناسب ہی کہ جب مخلوق آفت اور دقت میں ہو تو اپنے خالق کی
طرف رجوع کرے اور جب آدمی گناہ اور اندھیرے میں گرفتار ہو کر اپنی عافیت
کی نسبت شک و شبہ میں ہی اور خدا کے غضب سے ڈر کر گھبراتا ہو تو کیا یہ بہت
لایق نہیں ہی کہ خدا کی طرف پھر کر روشنی اور ہدایت کے لئے عاجزی کے
ساتھ منت کرے ٭ ای عزیزو جب تم بھی اس طرح گھبراؤ اور سچے دین اور
خدا کے پاس پہنچنے کی سچی راہ پانے کے لئے حیران و دلگیر ہو تو بے تامل خدا تعالیٰ
کے حضور میں دعا مانگو اپنی مراد کو بہت عاجزی سے گڑگڑا کر عرض کرو اور
جس طرح چھوٹا لڑکا اپنے پیارے ماباپ کی طرف دوڑتا ہی اُسی طرح تم
بھی اپنے خالق کے حضور اپنے دل کے غم کو صاف صاف کہکر دل کا بوجھ
دور کرو ٭ اپنا سارا حال اور اپنا گناہ اور اپنا شک اور اپنا غم اور گھبراہٹ
سب خدا کے سامھنے کھولکر کہہ دو اور دعا مانگو کہ خدا تمھاری عرض کو سن لے اور
تم کو سچی راہ میں پھیرے اور اپنے نزدیک پہنچنے کے لئے تم کو روشنی دے اور مدد
کرے تاکہ تم اُس کی پاک مرضی کے موافق اپنے دل و جان کو قابو میں لاؤ ٭ جب
ایسی دعا سچے دل سے عاجزی اور دلگیری اور انتظاری کے ساتھ مانگی جاے
تو خدا اُس کو ہرگز نامقبول نہ کریگا بلکہ کان لگا کر سنیگا اور اُس کے جواب میں اپنا
رحم ظاہر کریگا ٭ ای دوست رو رو کر دعا مانگو جواب کے لئے خدا کے آستانے
پر عاجزی سے منتظر رہو دیکھو کہ جب آدمی ڈوبتا ہی تو کنارے کے لوگوں کو

زور زور سے پکارتا ہی کہ مدد کریں اور جو کسی کو پھانسی کے حکم کا ڈر ہوتا ہی تو وہ رو
کر پھانسی سے بچنے کے لئے منت کرتا ہی اب سوچو کہ وے ایک ساعت کے
درد اور مصیبت کے لئے گھبراتے ہیں پر تم ہمیشہ کی ہلاکت کے خطرے میں ہو پس
اُن سے تم کو کتنا زیادہ رونا اور عاجزی سے دعا مانگنا چاہئے تاکہ تم ہمیشہ کی
موت اور عذاب سے بچاؤ پاؤ اور یہہ بات سب کو کرنا لازم ہی تم نے سب
حال سُن لیا اور معلوم ہوا ہوگا کہ آدمی کو خدا نے اِتنا پیار کیا کہ اُس کے بچاؤ
کے لئے اپنے اِکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا + جب خدا نے آدمی کے واسطے
اِتنی محبت دِکھائی پھر کیونکر قیاس میں آسکتا ہی کہ وہ آدمی کی منت اور
دعا کو نہ سُنیگا + خدا نے آدمی کی نجات کے واسطے اپنے محبوب اور اکلوتے
بیٹے کو زمین پر بھیجا تاکہ وہ اپنی حشمت و جلال چھوڑ کر نہایت فروتنی سے آدمی
کی لباس میں آوے اور آدمی کے عوض اپنی جان دے غرض جب کہ دنیا کی
بہتری کے لئے یہہ عجیب رعایت اور رحمت خدا نے ظاہر کی تو کیا تمھاری دعا
سے مُنہہ پھیریگا اور اِسی نظر سے خود خدا کے کلام میں لکھا ہی کہ جب خدا نے
ہمارے واسطے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ سبھوں کے لئے دے دیا تو ہمیں
سب چیزیں اُس کے ساتھ کیونکر نہ دیگا + دعا کی بابت یسوع مسیح نے خود
انجیل میں کہا ہی مانگو اور تمھیں دیا جایگا ڈھونڈھو اور پاؤگے کھٹکھٹاؤ اور
تمھارے واسطے کھولا جایگا تم میں کون ایسا ہی جس کا بیٹا اب روٹی مانگے

اور باپ اُس کو پتھر دے یا مچھلی مانگے اور وہ اُس کو سانپ دے پس جب تم
بُرے ہو کر اپنے لڑکوں کو اچھی چیزیں دینا جانتے ہو تو کس قدر زیادہ تمھارا
باپ جو آسمان پر ہی اپنے مانگنے والوں کو اچھی چیزیں دیگا فقط + لیکن جانو
کہ دعا صرف اُس کو نہیں کہتے جو بات مُنھہ سے نکلتی ہی جیسے ہندوؤں میں
رام رام اور مسلمانوں میں اللہ اکبر اللہ اکبر کہنا یا عربی زبان میں قرآن پڑھنا
جس کے معنے تھوڑے جانتے ہیں اور نہ بدن جُھکانے کو دعا کہتے ہیں بلکہ دعا اِن
سب سے سوا ہی یعنے دعا دل ہی کی آواز اور آرزو ہی کیونکہ بعضے وقت آدمی
اپنے تہ دل سے عاجزی کے ساتھہ ایسی دعا مانگتا ہی جو خدا کے حضور میں قبول
ہو حالانکہ اُس کے مُنھہ سے کچھہ بھی آواز نہیں نکلی اور نہ اُس نے اپنے بدن
کو جُھکا کر سجدہ کیا + دعا کا اصل مطلب یہی دل کی آرزو ہی اور ایسی دعا ہر
وقت اور ہر جگہہ ہو سکتی ہی + پر بہت مناسب بلکہ ضرور ہی کہ دیندار آدمی
وقت مقرر کرے کہ کسی اکیلے مکان میں جا کر خدا کے حضور میں گھٹنے ٹیکے یا تو مُنھہ
سے بولکر یا دل ہی کی منت سے دعا مانگے + پھر ہر صورت میں تم کو چاہئے
کہ دونوں وقت یعنے صبح نیند سے اُٹھنے کے وقت اور رات کو سو جانے کے وقت
دعا مانگو اور خدا کی رحمت کا شکر ادا کرو کہ اُس نے تم کو پیدا کیا اور پرورش
کیا کرتا ہی اور دن و رات ہزارہا برکتیں دیتا ہی اپنے گناہوں کا اقرار کرو
جن کے سبب سے تم پر خدا کا غضب ہی دل سے شکر کرو کہ اُس نے تم کو

ہلاک نہ کیا بلکہ توبہ کے لئے مہلت دی اور بچانے کے لئے ایک نجات دینیوالا موجود کیا بڑی منت سے دعا مانگو کہ خدا تم کو گناہ کے خواب سے جگا وے اور نئے سرسے پیدا کر کے تم کو پاک دل بخشے اور بندگی بجا لانے کی طاقت دے تا کہ تم جہنم سے بچکے بہشت میں پہنچو + یہہ سب اُس کے محبوب بیٹے یسوع مسیح کا نام لیکے اُسی کے وسیلے سے مانگو +

دعا مانگنے کی بابت یسوع مسیح نے اس طرح پر کہا ہی کہ جب تو دعا مانگے تو ریاکاروں کی طرح مت ہو کیونکہ عبادتخانوں اور راستوں میں کھڑے ہو کر دعا مانگنا پسند کرتے ہیں تا کہ لوگ اُن کو دیکھیں میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وے اپنا اجر پا چکے لیکن جب تو دعا مانگے تو اپنی کوٹھری میں جا اور دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے جو پوشیدگی میں ہی دعا مانگ اور تیرا باپ جو پوشیدگی میں دیکھتا ہی ظاہر میں تجھے بدلا دیگا پر دعا مانگتے وقت غیر قوموں کی طرح بک بک مت کر کیونکہ وے سمجھتے ہیں کہ بہت بکنے سے اُن کی سنی جائیگی پس اُن کی مانند مت ہو کیونکہ تمھارا باپ تمھارے مانگنے سے پہلے جانتا ہی کہ تم کس کس بات کے محتاج ہو پس اس طرح دعا مانگو کہ اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہی تیرا نام مقدس ہو تیری بادشاہت آوے تیری مرضی جیسی آسمان پر ہی زمین پر بھی ہو وے ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے اور ہماری تقصیریں معاف کر جیسے ہم بھی اپنے تقصیرواروں کو معاف کرتے ہیں اور ہم کو امتحان میں نہ ڈال بلکہ برائی سے بچا کیونکہ بادشاہت اور قدرت اور جلال ہمیشہ تیرا ہی ہی آمین فقط +

مگر چھپا نہ رہے کہ یسوع ہی کی معرفت خدا ہماری عرض سُنیگا اور قبول کریگا چنانچہ انجیل میں لکھا ہی کہ یسوع مسیح نے خود دو بار کہا کہ تم میرے نام سے جو کچھ مانگو گے میں وہی دونگا فقط + اور پھر فرماتا ہی میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ تم میرا نام لیکے جو کچھ باپ سے مانگو گے وہ تم کو دیگا فقط + پھر ایک اور جگہہ کہا ہی کہ میں پھر تم سے کہتا ہوں کہ اگر تم میں سے دو یا تین شخص کسی چیز کی بابت جس کو تم چاہتے ہو زمین پر اتفاق کریں میرے آسمانی باپ سے ملیگی کیونکہ جہاں دو یا تین آدمی میرے نام پر جمع ہیں وہاں میں اُن کے بیچ میں ہوں فقط + یہہ سب باتیں مقدس انجیل کی ہیں ان پر اعتقاد کرو اور بڑی عاجزی سے یسوع مسیح کا نام لیکر خدا سے دعا مانگو کہ اُس کے وسیلے سے تم کو روحانی زندگی اور نجات بخشے + پر دعا قبول ہونے کے لئے خدا پر ایمان لانا ضرور ہی کیونکہ انجیل میں لکھا ہی کہ بغیر ایمان کے خدا کو راضی کرنا ممکن نہیں کیونکہ جو خدا کی طرف آنا چاہے اُسے اِس بات پر ایمان لانا ضرور ہی کہ خدا موجود ہی اور اپنے ڈھونڈھنے والوں کو بدلا دیگا فقط + پھر یہہ بھی واضح ہو کہ صرف بیداری کے شروع میں دعا مانگنی کافی نہیں بلکہ جب آدمی ایماندار اور سچا یسوعی ہوا تو اُس کو زیادہ تر دعا مانگنی چاہیئے اور وہ دعا مانگنے میں خوش ہوگا کیونکہ اب اُسے معلوم ہوا کہ ہمارے سب گناہ معاف ہوگئے اور خدا کا غضب جاتا رہا بلکہ یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا ہمارا مہربان باپ ٹھہرا ایس بڑی آرزو سے خوشی کے ساتھ

اُس کے حضور میں جاتا ہی اور اُس کی نعمت کا شکر ادا کرتا ہی جیسا پیارا لڑکا اپنے مہربان باپ کے پاس جاتا ہی اور شکر کرتا ہی چنانچہ انجیل کی دو ایک آیتیں جو اِسی بات سے متعلق ہیں بیان کرتا ہوں + کسی بات کا اندیشہ مت کرو لیکن ہر بات میں اپنی عرض شکر گذاری کے ساتھہ دعا اور منت کرکے خدا کے حضور میں ظاہر کرو اور خدا کی امن کی تسلی جو سمجھہ سے باہر ہی تمھارے دلوں اور خیالوں کو یسوع مسیح میں رکھیگی فقط پھر لکھا ہی خدا باپ کا شکر کرتے رہو جس نے ہمیں اِس لایق کیا کہ نور میں پاک لوگوں کے ساتھہ میراث کے شریک ہیں اُسی نے ہم کو تاریکی کے پنجے سے چھڑایا اور اپنے پیارے بیٹے کی بادشاہت میں داخل کیا جس کے خون کے سبب سے ہم نجات یعنے گناہوں سے معافی پاتے ہیں فقط + پھر لکھا ہی پس یسوع مسیح کے وسیلے سے ہم تعریف کی قربانی کو خدا کے حضور ہر وقت لایا کریں فقط + اِن سب آیتوں سے ظاہر ہی کہ انجیل کی تعلیم یہہ ہی کہ خدا کے بندے دعا کرکے خدا کے حضور ہمیشہ شکر ادا کیا کریں + ایک اور سبب جس سے خدا کے بندے پر لازم ہی کہ دعا بہ وقت مانگا کرے یہہ ہی کہ آدمی دنیا کی لذتوں کے سبب اکثر وقت امتحان میں پڑتا ہی گناہ اُس کے دل میں جگہہ پاکر اُسے خدا کی بندگی سے کھینچ لیتا ہی شریر لوگ چاہتے ہیں کہ اُس کے دل کو خدا کی بندگی سے غافل کریں اور بہکا کر گناہ میں پھنساویں اور شیطان اور اُس کے جھنڈ جو خدا کے اور بندوں کے دشمن ہیں اِسی

بات پر مستعد رہتے ہیں کہ اُسے ایمان سے گراویں پس عمر بھر یہی حال رہتا ہی کہ گناہ اور
روحانی دشمنوں کے ساتھہ لڑائی کرنی پڑتی ہی اِس لئے مرتے وقت تک سچا یسوعی دعا
مانگنے کی حاجت رکھتا ہی تاکہ خدا مدد دیکر اُس کو ہر گھڑی شیطان کے وسوسے
اور دنیا کے پھندوں سے بچاوے ۔ یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں سے کہا
کہ جاگو اور دعا مانگو کہ اِمتحان میں نہ پڑو کیونکہ روح تو چست ہی پر جسم سست فقط
پھر اِنجیل میں لکھا ہی ہمیشہ دعا مانگتے رہو اور ہر ایک بات میں شکر گذاری کرو
کیونکہ تمھاری بابت خدا کی یہی مرضی یسوع مسیح میں ہی فقط ۔ اور یہہ بھی لکھا
ہی دعا مانگنے میں مشغول رہو اور شکر گذاری کے ساتھہ ہوشیار رہو فقط ۔ اور
یہہ بھی کہ سب چیزوں کا انجام نزدیک ہی اِس لئے ہوشیار رہو اور دعا کرنے کے
لئے جاگتے رہو فقط ۔ پھر لکھا ہی کہ آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس نہ دھڑک
چلیں تاکہ خدا کی رحمت پاویں اور وہ فضل حاصل کریں کہ جو مشکل کے وقت کام آوے فقط ۔ اب
ایک اور اِنتخاب پر اِس مختصر کو ختم کرتا ہوں ۔ یہہ یہوداہ رسول لکھتا ہی کہ اے عزیزو اپنے اعتقاد
اقدس میں اپنی عمارت خوب مضبوط کرکے روح القدس کی مدد سے دعا مانگتے
ہوئے اپنے تئیں خدا کی محبت میں محفوظ رکھو اور ہمیشہ کی زندگی کے لئے ہمارے
خداوند یسوع مسیح کی رحمت کے اُمیدوار رہو ۔ اب اُس کے لئے جو تم کو گرنے
سے بچا سکتا اور اپنے جلال کے حضور کمال خوشی سے تمھیں بے عیب قایم کر سکتا

ہی جو خدائے واحد حکیم اور ہمارا بچانیوالا ہی جلال اور بزرگی اور قدرت اور اختیار اب سے ابد تک ہووے آمین فقط ❖

پانچواں باب

توبہ کرنے کے باب میں

اگلے باب میں ہم نے ذکر کیا ہی کہ انجیل میں خدا کی طرف سے نجات کے لئے ہمارے واسطے فقط یہہ حکم ہی کہ توبہ کرو اور یسوع مسیح پر ایمان لاؤ یہاں توبہ کی بابت کچھ تفصیل کی جاتی ہی ❖ پوشیدہ نہ رہے کہ گنہگار آدمی کی بُری طبیعت گناہ کو پسند کرتی ہی اور بدی کی طرف مایل ہوتی ہی اُس کا خراب دل نیکی سے کنارہ کرتا اور بُرائی سے مِلا رہتا ہی چنانچہ ایسا آدمی خدا کو پیار نہیں کرتا اور اُس کے حکموں کے خلاف چلنے سے افسوس نہیں کھاتا پس توبہ کے یہہ معنی ہیں کہ آدمی اپنے گناہ کے سبب دل میں افسوس کرے اور گناہ کو بُرا سمجھے اور اُس کی معافی اور خدا کی رحمت کا آرزومند ہو اور بُرائی کو چھوڑکر اُس سے بالکل پرہیز کرنے کا پکا ارادہ کرے ❖ گنہگار پہلے گناہ میں پھنسا رہتا ہی گناہ کا اندیشہ اور نفرت نہیں کرتا پر جس وقت سچے دل سے توبہ کرنے لگتا ہی تو دلگیر اور فکرمند ہو جاتا ہی اور خدا کے پاک حکموں پر غور کرکے دیکھتا ہی کہ میں نے ہزارہا دفعہ اُن کو توڑا ❖

اپنے دل کو گناہ کی طرف مایل پاتا ہی پس جو سزا خدا نے مقرر کردی ہی اُس سے
ڈرتا ہی اور خدا کے غضب سے گھبرا کر دل میں سوچتا ہی کہ خدا مجھ کو ایک دم میں
جہنم میں ڈال سکتا ہی اور اُسی کو میں نے اپنا دشمن کیا پس اِس دہشت کے سبب
سے تھرتھر کانپنے لگتا ہی + خدا کی کتاب کی آیتیں اُس کے دل میں کانٹے کی
طرح لگ جاتی ہیں یہاں تک کہ کبھی کبھی بے چینی میں نیند بھی نہیں آتی جیسا
لکھا ہی کہ گنہگار خدا کا دشمن ہی + جسمانی مزاج موت ہی + گنہگاروں پر خدا
کا غضب پڑیگا + گنہگار لوگ اور وہ قومیں جو خدا کو بھولتی ہیں جہنم میں ڈالے
جائینگے + سب گنہگار ہمیشہ کے عذاب میں ڈالے جائینگے لیکن نیک لوگ ہمیشہ
کی زندگی پاوینگے + ہمارا خدا بھسم کرنیوالی آگ ہی + پس ایسی صورت
میں گناہ بڑا بوجھ ہو جاتا ہی اور کیا خوب اگر آدمی اِس لاچاری کی حالت
میں یسوع مسیح کی اِس آواز کو سنکر قبول کرے کہ ای سب تھکے اور بوجھ سے دبے
ہوئے لوگو میرے پاس آؤ اور میں تمھیں آرام دونگا + میرا جوا اپنے اوپر اُٹھا لو
اور مجھ سے سیکھو کیونکہ میں حلیم اور دل سے فروتن ہوں اور تم اپنی جان کے لئے
آرام پاؤگے کیونکہ میرا جوا ملایم اور میرا بوجھ ہلکا ہی + تب وہ خدا کے حضور
میں لاچاری اور عاجزی سے یہہ کہکر جھکیگا کہ ہم اپنے تئیں اِس بُرے حال
سے رہائی نہیں دے سکتے اور نہ نیک کاموں کا ارادہ کرکے نجات پا سکتے صرف
تیری ہی رحمت کے اُمیدوار یسوع مسیح کے وسیلے سے ہیں + ایسے ہی کسی شخص

کی بابت یسوع نے یہہ قصہ کہا کہ دو شخص عبادتخانہ میں دعا مانگنے گئے ایک مغرور
دوسرا فروتن جو مغرور تھا اکیلے ہو کر یوں دعا مانگی کہ ای خدا تیرا شکر کرتا ہوں کہ
میں اَوروں کی مانند لٹیرا ظالم زناکار یا جیسا یہہ شخص ہی نہیں ہوں ہفتے میں دوبار
روزہ رکھتا ہوں اور اپنے مال کی زکوٰۃ دیتا ہوں فقط پر دوسرے نے دور سے
کھڑے ہو کر اِتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اٹھاوے بلکہ چھاتی پیٹ کر
کہا کہ ای خداوند مجھ گنہگار پر رحم کر + سو مغرور کی دعا قبول نہ ہوئی پر اِس
فروتن آدمی کی توبہ خدا کو پسند آئی + پھر جو آدمی سچے دل سے توبہ کرتا ہی گناہ
کے لئے صرف افسوس نہیں کھاتا بلکہ اُس کو چھوڑ دینا بھی چاہتا ہی + گنہگار
آدمی کبھی کبھی گناہ کے لئے افسوس بھی کرتا ہی لیکن نہ اِس واسطے کہ میں نے اپنے
خالق کی نافرمانی کی ہی بلکہ اُس نقصان اور شرم اور دقت کے واسطے
جو گناہ کے نتیجے ہیں آزردہ اور غمگین ہوتا ہی اور کبھی کبھی گناہ کو بھی چھوڑ دیتا
ہی لیکن نہ اِس لئے کہ گناہ کی برائی کو سمجھتا ہی بلکہ صرف کسی اور سبب
کے لئے جو اُس کو منظور خاطر ہوتا ہی + پر سچّی توبہ کرنیوالا گناہ سے اِس لئے
نفرت رکھتا ہی کہ گناہ جڑ سے بُرا ہی اور خدا کے نزدیک نہایت مکروہ ہی پس
گناہوں کے سبب افسوس کرتا اور آیندہ کے لئے اُس کے چھوڑنے کا بھی پکّا ارادہ
کرتا ہی + جب یوحنّا اصطباغی یسوع مسیح کی راہ کی طیاری کے لئے توبہ کی
منادی کرتا تھا تو اُس نے بدکاروں سے کہا کہ ای سانپ کے بچو تم کو آنیوالے

غضب سے بھاگنا کس نے بتایا اب تم اپنے پھل لاؤ جو توبہ کے لایق ہوں + درختوں کی جڑ پر اب کلہاڑا رکھا ہی اِس واسطے جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہی + میں تمھیں توبہ کے لئے اِصطباغ دیتا ہوں لیکن وہ جو میرے بعد آتا ہی یعنے یسوع مسیح مجھ سے زور آور ہی اور میں اُس کی جوتیاں اُٹھانے کے لایق نہیں ہوں وہ تم کو روح القدس اور آگ سے اصطباغ دیگا + اُس کا سوپ اُس کے ہاتھ میں ہی اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کر کے اپنے گیہوں کو کوٹھے میں جمع کریگا اور بھوسے کو اُس آگ میں جو نہیں بجھتی جلا دیگا فقط + پس اسی طرح ضرور ہی کہ توبہ کرنیوالا نہ صرف اپنے گناہوں کو چھوڑ دے بلکہ نیک کام جو توبہ کا پھل ہی ظاہر کرے + پھر سچا توبہ کرنیوالا اپنے گناہوں کا چھپانا یا اُن کو ہلکا جاننا نہیں چاہتا کیونکہ اپنے دل کی بُرائی سے خوب واقف ہی اور یہہ بھی جانتا ہی کہ خدا جو ہمارے دل کو دیکھتا اور جانچتا ہی ہزاروں بُری خواہشیں اور ناراست ارادے اُس میں پاتا ہی جن کو ہم خود نہیں جانتے + انجیل میں لکھا ہی کہ اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے تئیں فریب دیتے ہیں اور ہم میں راستی نہیں اور اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو خدا ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہی اگر ہم کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو ہم خدا کو جھٹلاتے ہیں اور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہی فقط + جب یسوع نے

بعض مجرموں کے قتل کی خبر سُنی تو کہا کیا تم سمجھتے ہو کہ یہہ لوگ اوروں سے
زیادہ گنہگار تھے کہ اُنھوں نے ایسا دُکھہ پایا میں کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ اگر تم
سب توبہ نہ کرو تو اِسی طرح تم بھی ہلاک ہو جاؤ گے فقط + گنہگار آدمی جب
گناہ کی نیند سے جاگ پڑتا ہی تو کیا دیکھتا ہی کہ خدا کے غضب کا حکم تمام انسانوں
پر ہی کیونکہ سب نے گناہ کیا ہی ایسا آدمی یہہ نہیں کہتا کہ میرا ظاہری حال نیک
اور درست ہی میرے لئے کیا خطرہ اور کیا ڈر ہی کیونکہ خوب جانتا ہی کہ ہمارا دل گناہ
کے سبب بگڑ گیا اور جو ہم سچی توبہ نہ کریں تو اوروں کی طرح ہلاک ہونگے + اُسے
معلوم ہی کہ خدا کے حضور میں گناہ اور ناپاکی کوئی ظاہری شئی نہیں ہی اور کسی کے جوٹھے
کھانے سے یا ناپاک لوگوں کے ساتھہ کھانے پینے وغیرہ سے آدمی ناپاک نہیں بنتا
بلکہ ناپاکی کی جڑ دل کی بُرائی ہوتی ہی جیسا یسوع مسیح نے کہا ہی کہ وہ جو منہہ میں
جاتا ہی آدمی کو ناپاک نہیں کرتا بلکہ وہ جو مُنہہ سے نکلتا ہی آدمی کو ناپاک کرتا ہی فقط +
اور جب حواریوں نے اِس کے معنی پوچھے تو بتلایا کہ کیا اب تک نہیں سمجھے
کہ جو کچھہ مُنہہ میں جاتا ہی وہ پیٹ میں پڑتا اور گڑھے میں پھینکا جاتا ہی پر وہ
باتیں جو مُنہہ سے نکلتی ہیں دل سے نکل آتی ہیں اور وہی آدمی کو ناپاک کرتی ہیں
کیونکہ بُرے خیال خون زنا حرامکاری چوری جھوٹھی گواہی کفر یے سب دل
ہی سے نکلتے ہیں اور یہی باتیں آدمی کو ناپاک کرنیوالی ہیں پر بغیر ہاتھہ دھوئے
کھانا کھانا آدمی کو ناپاک نہیں کرتا ہی فقط + پس سچی توبہ کرنیوالا اپنے دل میں

خوب دیکھتا ہی اور اگر اُس میں مغروری یا ناپاکی یا خدا کی طرف سے غفلت یا کینہ یا لالچ وغیرہ پاتا ہی تو بہت عاجزی اور فروتنی سے اُس کا اقرار اور افسوس کرتا ہی فقط + لیکن شاید تم یہہ کہوگے کہ ہاں یہہ سب سچ ہی پر ہم توبہ کر نہیں سکتے کیونکہ ہمارا دل سخت اور غافل ہی خدا سے ڈرتا نہیں اور اگرچہ ہم توبہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں پر گناہ کا افسوس دل میں نہیں آتا فقط +

اگلے باب میں دعا مانگنے کے ذکر میں یہہ بھی بیان کیا ہی کہ خدا گنہگار کی آرزو سُنتا ہی اور اُس کی مدد کرنے کے لئے روح القدس کی برکت بخشنے کو ہر گھڑی مستعد ہی پس جس طرح وہاں ہدایت ہوئی ہی اُسی طرح یہاں بھی کرنا چاہئے یعنے خدا کے حضور گھٹنے ٹیککر عاجزی اور زاری سے دعا مانگو کہ اَی خدا ہماری آرزو سُن ہمارے دل کو نرم کر تاکہ ہم گناہ کی بُرائی اور خطرے سے واقف ہوکر اُس کے دشمن ہو جاویں اور معافی کے لئے یسوع مسیح کی طرف رجوع کئے جاویں فقط +

اِنجیل میں لکھا ہی کہ خدا نے یسوع کو خداوند اور نجات بخشنیوالا ٹھہراکر اپنے دہنے ہاتھہ کی طرف بلند کیا تاکہ توبہ اور گناہوں کی معافی بخشنے پس یہہ وعدہ پڑھکر خدا سے عرض کرو کہ ہمارے حق میں اُس وعدے کو پورا کر اور توبہ اور گناہ کی معافی بخش جب تم مستعد ہوکر اِس طرح دعا مانگوگے ضرور سُنی جائیگی فقط +

اِنجیل میں یسوع مسیح نے ایک دلچسپ تمثیل کہی ہی جس سے گنہگار کی خرابی اور غفلت کا حال جس وقت کہ گناہ میں ڈوبا ہی ظاہر ہوتا ہی اور یہہ بھی کہ جب

وہ توبہ کرے خدا اُس کو قبول کرنے کے لئے ہمیشہ تیار اور مستعد ہے تمثیل یہہ ہی ایک
شخص کے دو بیٹے تھے چھوٹے نے کہا کہ ای باپ مال کا حصہ جو کچھ مجھے ملنا ہو میرے
حوالے کر اُس نے مال بانٹ دیا تھوڑے دِن بعد چھوٹے بیٹے نے اپنا سب مال
اسباب جمع کر کے ایک دور کے مُلک کا سفر کیا اور وہاں پہنچکر اپنا سارا مال
بدمعاشی میں اُڑا دیا جب سب خرچ ہو گیا اُس مُلک میں بڑا کال پڑا تب وہ
محتاج ہونے لگا اور جا کر اُس مُلک کے ایک آدمی کا نوکر ہوا جس نے اُسے اپنے
کھیت میں سؤر چرانے بھیجا وہاں اُسے ایسی تنگی تھی کہ اُن چھلکوں سے جو سؤر
کھا رہے تھے اپنا پیٹ بھرنا چاہتا تھا پر کسی نے نہ دیئے تب ہوش میں آکر کہنے لگا
کہ میرے باپ کے کتنے مزدوروں کو روٹیاں بہت ملتی ہیں اور میں بھوکھوں مرتا
ہوں میں اُٹھکر اپنے باپ کے پاس جاؤنگا اور کہونگا کہ ای باپ میں نے آسمان
کا اور تیرا گناہ کیا اور اب اِس لایق نہیں ہوں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں مجھے
اپنے مزدوروں میں ایک کی مانند بنا یہہ کہکر اپنے باپ کے پاس چلا اور دور
ہی تھا کہ اُس کو دیکھکر اُس کے باپ کو بڑا رحم آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے سے
لگا لیا اور بوسے دیئے تب بیٹے نے کہا کہ ای باپ میں نے تیرا اور آسمان
کا گناہ کیا اور اب اِس قابل نہیں ہوں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں پر باپ نے
اپنے نوکروں کو حکم دیا کہ اچھی سے اچھی پوشاک لاکر اُسے پہناؤ اور اُس کے
ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتا پہناؤ اور موٹا بچھڑا لاکر ذبح کرو کہ ہم

کھاویں اور خوشی مناویں کیونکہ یہہ میرا بیٹا مرا تھا اب جیا ہی کھو گیا تھا اب
ملا ہی تب وے خوشی کرنے لگے فقط + پس جو گنہگار غفلت میں ڈوبا ہی اُس
آدمی کی طرح ہی جو بد معاشی کے سبب کنگال ہو کر سوٗر چراتا پھرتا ہی
اور جب ہوش میں آیا تو یہہ کہکر کہ میں اپنے باپ کے پاس جاؤنگا اپنے باپ
کی طرف رجوع لایا اِسی طرح جب گنہگار اپنے آسمانی باپ کی طرف افسوس
کرکے اور ایمان لاکر رجوع کرتا ہی وہ اُس کو وونہیں جلد قبول فرماتا
اور معاف کرتا ہی اور سب طرح کی نعمت اور برکت بخشنے کو مستعد ہی پس
اِس تمثیل کو پڑھکر گنہگاروں کو جُرأت ہوگی کہ بے دھڑک خدا کے فضل کے
تخت کے آگے عاجزی سے دعا مانگیں تا کہ رحمت اور فضل پاویں + واضح
ہو کہ جب خدا کا بندہ توبہ کرچکا ہی تو بھی گناہ کو چھوڑ دینا اُس کے لئے ایک
مشکل کام ہی بے اِختیار دل کے فریب سے کبھی نہ کبھی گناہ میں پھنس جائیگا اور
اُس وقت ضرور ہوگا کہ پھر نئے سر سے خدا کے حضور توبہ اور تاسف کے راہ سے
اگر گناہ کا اِقرار کرے اور بڑی عاجزی سے دعا مانگے کہ ہمارا گناہ معاف ہو
اور آیندہ کو ہمیں قوت اور مدد ہو کہ پھر جب اِمتحان میں پڑیں گناہ کے پھندے
سے بچیں + داؤد بادشاہ نے جو پیغمبر اور خدا کا سچا بندہ تھا اِسی طرح ایمان
لانے کے بعد ایک برا گناہ کیا اُس کا غم اور افسوس سنو اور جب گناہ

میں پھنسو اسی طرح عاجزی اور دلگیری سے توبہ کرو + داؤد نے گناہ کرنے
کے بعد یہہ زبور لکھا ہی +

زبور ۵۱

ای خدا اپنے کامل کرم سے مجھ پر رحم کر اور اپنی رحمت کی فراوانی سے
میرے گناہ مٹا دے + مجھے میری برائی سے خوب دھوا اور میرے گناہ سے
مجھے پاک کر کہ میں اپنے گناہوں کو جانتا ہوں اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامھنے
ہی + میں نے فقط تیرا ہی گناہ کیا ہی اور تیرے ہی حضور میں بدی کا مرتکب
ہوا ہوں تاکہ تو اپنی باتوں میں صادق ٹھہرے اور اپنی حکومت میں پاک +
دیکھہ میں نے برائی میں صورت پکڑی اور میری ماں نے مجھے گناہ کے ساتھہ پیٹ میں
لیا + دیکھہ تو باطن میں صداقت چاہتا ہی تو مجھے دانائی کے رازوں سے آگاہ
کریگا + زوفا سے میرا تنقیہ کر کہ میں پاک ہو جاؤں مجھے دھو کہ میں برف سے
زیادہ سفید ہو جاؤں + مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سنا کہ میری ہڈیاں جنھیں
تو نے توڑ ڈالا مسرور ہوں + میرے گناہ سے چشم پوشی کر اور میری ساری
برائیاں مٹا دے + ای خدا میرے اندر پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم
روح میرے باطن میں پھر ڈال + مجھے اپنے حضور سے مت ہانک اور اپنی
پاک روح مجھہ میں سے مت نکال + اپنی نجات کی شادمانی مجھہ کو پھر
عنایت کر اور آزاد روح سے مجھہ کو تھانبھہ تب میں خطاکاروں کو تیری

راہیں سکھاؤنگا کہ گنہگار تیری طرف رجوع لاوینگے + ای خدا میرے نجات دینوالے خدا مجھے خون کے گناہ سے رہائی دے کہ میں اپنی زبان سے تیری صداقت کے گیت گاؤنگا + ای خداوند میرے لبوں کو کھول دے کہ میرا مُنھہ تیری ستایش کا بیان کرنے + کیونکہ تو ذبیح سے خوش نہیں ہی نہیں تو میں دیتا اور چڑھاوے میں بھی تیری خوشنودی نہیں + خدا کے ذبیحہ شکستہ جان ہیں دل شکست اور پشیمان کو خدا حقیر نہ جانیگا +

چھٹواں باب

ایمان کے باب میں

نجات کے لئے دو باتیں ضرور ہیں یعنے توبہ کرنا اور ایمان لانا اول کا بیان پچھلے باب میں ہو چکا ہی اب ایمان کا ذکر کرتا ہوں + انجیل میں ایمان کی یہہ صفت کی گئی ہی کہ جن چیزوں کی اُمید ہی ایمان اُن کی حقیقت ہی اور جو چیزیں دیکھنے میں نہیں آتیں ایمان اُن کا ثبوت ہی + خدا کو موجود جاننا اور اُس کے کلام کو ماننا یہی ایمان ہی + انجیل میں حنوق پیغمبر کی شان میں لکھا ہی کہ خدا اُس کے ایمان کے سبب اُس سے راضی تھا اور بغیر ایمان خدا کو راضی کرنا ممکن نہیں کیونکہ جو کوئی خدا کے پاس آوے ضرور ہی کہ یقین کرے کہ خدا موجود ہی اور

اپنے ڈھونڈھنیوالوں کو بدلا دیتا ہی فقط + ایمان ہی کے سبب سے ابراہیم اپنے
وطن کو چھوڑکر ایک اور ملک میں جس کا وعدہ خدا نے کیا تھا کہ میں تیری نسل
کی میراث کرونگا خیموں میں پھرا کرتا تھا کیونکہ اُس نے یقین کیا کہ خدا ضرور
اپنا وعدہ پورا کریگا + اِسی طرح خدا کا بندہ دنیا کو چھوڑکر یہاں غریب اور
مسافر کے طور پر پھرتا ہی اور ظاہر کرتا ہی کہ میں ایک ملک کو جو اِس دنیا سے
بہت بہتر ہی ڈھونڈھتا ہوں یعنے آسمانی ملک کو جو میرا سچا وطن ہی پس ایسا ارادہ
کرنا ایمان کہلاتا ہی + پھر موسیٰ پیغمبر کے ایمان کا حال اِنجیل سے سنو کہ ایمان
کے سبب موسیٰ نے سیانا ہوکر اِنکار کیا کہ فرعون بادشاہ کی بیٹی کا بیٹا کہلاوے
اُس نے خدا کے لوگوں کے ساتھ دُکھ پانا زیادہ پسند کیا اس سے کہ گناہ
کی عشرت کو جو چند روز کے واسطے ہی حاصل کرے اُس نے مسیح یعنے اپنے مذہب
کی لعن طعن کو مصر کے خزانوں سے زیادہ دولت جانا کیونکہ اُس کی نگاہ
بدلا پانے پر تھی ایمان کے باعث اُس نے بادشاہ کے غصّے سے ڈر نہ کھایا
اور مصر کو چھوڑ دیا کیونکہ وہ اندیکھے کو گویا دیکھکر مضبوط رہا فقط + پس ایمان
کے سبب خدا کا بندہ اپنی دولت آسمان پر جمع کرتا ہی اور اُس کو دنیا کی
دولت سے زیادہ چاہتا ہی جیسا یسوع نے کہا ہی کہ اپنے واسطے زمین پر
مال مت جمع کرو جہاں کیڑا اور مورچہ لگتا ہی اور چور سیندہ لگا کے چُراتے
ہیں بلکہ آسمان پر جمع کرو جہاں نہ کیڑا لگتا ہی نہ مورچہ اور نہ چور سیندہ لگا

کر چوری کرتا ہی کیونکہ جہاں تمھارا مال ہی تمھارا دل بھی وہیں لگا رہیگا فقط +
اِس طرح سچا یسوعی آسمانی چیزوں پر دل لگاتا ہی نہ دنیوی پر اور جب
دُکھ اور مصیبت میں پڑتا ہی تو اپنے آسمانی وطن کو یاد کر کے تسلی پاتا ہی جیسا
رسول لکھتا ہی کہ ہماری پل بھر کی ہلکی مصیبت ہمارے لئے جلال کا بوجھہ بے
نہایت اور ابدی پیدا کرتی ہی جب کہ ہم نہ اُن چیزوں پر جو دیکھنے میں آتی
ہیں بلکہ اُن پر جو دیکھنے میں نہیں آتیں نظر کرتے ہیں اِس واسطے کہ جو چیزیں
دیکھنے میں آتی ہیں چند روزہ ہیں پر وے جو دیکھنے میں نہیں آتیں ابدی ہیں کیونکہ
ہم جانتے ہیں کہ جب ہمارا یہہ خاکی گھر یعنے بدن اُجڑ جاوے تو ہم خدا سے ایک
عمارت پاوینگے جو ایسا گھر ہی کہ ہاتھوں سے نہیں بنا بلکہ ابدی اور آسمانی ہی فقط +
پس ایمان کے عام معانی یہہ ہیں جو کہ بیان کئے گئے اور خاص یہہ ہیں کہ
یسوع مسیح پر ایمان لانا جیسا اِس آیت میں لکھا ہی کہ یسوع مسیح پر ایمان لا
تو تو نجات پاویگا + یسوع نے آپ اِس طرح کے ایمان کے معانی ایک
شخص کو جو نجات کی راہ پوچھنے آیا تھا یوں بتلائے کہ جس طرح موسیٰ نے
سانپ کو جنگل میں بلندی پر رکھا اُسی طرح ضرور ہی کہ مسیح بھی بلند کیا
جاوے تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے
فقط + اِس کا خاص مطلب اب بیان کرتا ہوں کہ اِس عبارت سے یسوع
کا اِشارہ توریت کے ایک قصہ پر ہی جو یہودیوں میں مشہور تھا کہ بنی اسرائیل

جب فرعون بادشاہ کے ہاتھ سے خلاصی پاکر مصر کے مُلک سے بھاگ نکلے تو
عرب کے جنگل میں برسوں تک پھرتے رہے ایک مرتبہ کسی مصیبت میں پڑگئے
تو خدا اور موسیٰ پر کُڑکُڑانے لگے خدا نے اُن کی بدمزاجی سے ناخوش ہوکر
اُن کی سزا کے واسطے جلانیوالے سانپ بھیجے جو اُن کو کاٹنے لگے اور بنی
اسرائیل میں سے بہت سے لوگ مرگئے تب وہ لوگ موسیٰ کے پاس آکر کہنے
لگے کہ ہم نے گناہ کیا جو خدا کی اور تیری بدگوئی کی اب تو خدا سے دعا مانگ
کہ ہم سے اُن سانپوں کو دور کرے تب خدا نے موسیٰ کو فرمایا کہ ایک
سانپ بنا کر نیزے پر لٹکا جو کوئی سانپ کا کاٹا ہوا اُس پر نظر کریگا بچ جائیگا
چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بنا کر نیزے پر رکھا اور ایسا ہی ہوا
کہ کسی کو جب سانپ نے کاٹا اُس نے پیتل کے سانپ پر نگاہ کی اور بچ
گیا فقط ✤ یہہ باتیں توریت یعنے موسیٰ کی کتاب میں لکھی ہیں پر وہ یسوع
مسیح کی بھی ایک تمثیل ہیں جیسا اُس نے کہا کہ جس طرح موسیٰ نے
سانپ کو اُٹھایا اُسی طرح ضرور ہی کہ یسوع بھی صلیب پر چڑھایا جاوے
تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے
اِس لئے کہ خدا نے دنیا کو اتنا پیار کیا کہ اپنا اکلوتا بیٹا اُس کے واسطے
بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی
پاوے کیونکہ خدا نے اپنے بیٹے کو دنیا میں اِس لئے نہیں بھیجا کہ سزا کا

حکم کرے بلکہ اس لئے بھیجا ہی کہ آدمی اُس کے سبب سے نجات پاوے جو اُس پر ایمان لاتا ہی اُس کے لئے سزا کا حکم نہیں لیکن جو اُس پر ایمان نہیں لاتا ہی اُس کے واسطے سزا کا حکم ہو چکا کیونکہ وہ خدا کے اِکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہ لایا فقط ٭ ای عزیزو تم سے اور سانپ کے کاٹے ہوئے اِسرائیلی سے کیا علاقہ ہی دیکھو جیسے سانپ کے کاٹنے سے اِسرائیلی کے بدن میں ایسا زہر پھیلتا تھا کہ دو چار گھڑی میں بلاشبہ مرجاتا تھا اور کوئی زہر مہرہ اُس کے لئے دنیا میں نہ تھا اِسی طرح ای میرے دوست تمھارے دل میں بھی ایک قطرہ زہر کا ہی جو ہلاک کرنے میں اُس سانپ کے زہر سے کم نہیں اور وہ گناہ کا زہر ہی جو کہ سانپ کے زہر سے بھی تیز اور مُہلک ہی کیونکہ سانپ کے کاٹے ہوئے اِسرائیلی کو بدن ہی کی موت تھی مگر گنہگار کو بدن اور روح دونوں کی موت ہی ٭ اور اگر سانپ نہ کاٹتا تو اِسرائیلی حد سو پچاس برس تلک جیتا رہتا اور جیسا آخر سب کو مرنا ہی وہ بھی مرجاتا پر گناہ کا اثر ایسا ہولناک ہی کہ گنہگار ہمیشہ کے لئے روحانی موت اور دُکھ کا وارث ہوتا ہی اور اِس میں روح اور بدن دونوں شامل ہیں کیونکہ بدکار لوگ خدا کے حضور سے آگ کے کنڈ میں ڈالے جائینگے شیطان اور اُس کے ہمراہیوں سمیت اور یہہ دوسری موت ہی چنانچہ خدا کی کتاب میں لکھا ہی وہاں پڑھکر دیکھ لو کیا دوسری موت پہلے سے زیادہ ہولناک نہیں بے شک ہزار ہا مرتبہ زیادہ ہولناک ہی ٭ پر اِسرائیلیوں

کے لئے خدا نے ایک علاج پیدا کیا تھا یعنے پیتل کا سانپ سو تمھارے واسطے بھی ایک علاج موجود کیا یعنے اپنا اکلوتا بیٹا یسوع مسیح + اُس نے آسمان سے اُتر کر ہم لوگوں کی سی روح اور بدن لیا اور ہمارے گناہوں کے کفارے کے لئے صلیب پر اپنی جان دی سانپ کے کاٹے ہوئے لوگ پیتل کے سانپ پر نظر کر کے بچ گئے تم بھی اگر یسوع مسیح کی طرف نظر کرو گے تو بچو گے اور ایمان لانا یہی بات ہے کہ ہم یسوع مسیح کی طرف نجات کے واسطے نظر کریں فقط + لیکن ظاہر ہے کہ کاٹا ہوا اسرائیلی کبھی پیتل کے سانپ کی طرف نہ دیکھتا اگر نہ جانتا کہ مجھے سانپ نے سچ مچ کاٹا ہے اور اب میں ضرور مرتا ہوں اسی طرح گنہگار بھی یسوع کی طرف نظر نہ کریگا جب تک گناہ کے زہر اور خطرناک اثر کو نہ پہچان لے + بھلے چنگے کو حکیم کی حاجت نہیں ہوتی لیکن بیمار کو ہوتی ہے + اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ آدمی کو سانپ نے کاٹا لیکن اُس کو خبر نہیں درد نہیں معلوم ہوتا طبیب اور علاج کی فکر نہیں ہوتی بہت گنہگار بھی اس قسم کے ہیں کہ گناہ کے زہر کے اثر سے واقف نہیں بے فکر رہتے ہیں اور کچھ ڈر یا اندیشہ نہیں گویا اُن کو معلوم ہے کہ اس دنیا کے بعد کوئی عدالت کا دن نہ ہوگا اور جہنم کا بیان غلط ہے ایسوں کے لئے توبہ اور ایمان ممکن نہیں جب تک خوف نہ کھاویں اور نجات کے لئے نجات دینیوالے کی طرف رجوع نہ ہوویں + جب سانپ کے کاٹے

ہوئے اسرائیلی کو دکھ ہوا اور وہ ڈرگیا تو جلدی سے پیتل کے سانپ کو ڈھونڈھکر
اُس کی طرف نظر کی اور جب تک یقین نہ ہو گیا کہ اب میرے بدن میں صحت آ
گئی نظر کرتا رہا اسی طرح تم بھی اگر اپنے گناہ کے سبب سے گھبراتے
اور اُس کے بوجھ سے دبے مرتے ہو تو مسیح کی طرف رجوع کرو اور دل کی
نگاہ سے اُس کو دیکھو اُس کو اپنا نجات دینیوالا جانو تو تم بھی ضرور نجات پاؤگے
ایسا کرنا ایمان ہی پس اسی طرح خداوند یسوع مسیح پر یقین لاؤ اور خدا
تم کو ضرور نجات دیگا +

جب ہم یسوع پر اِس طرح نگاہ کریں ضرور ہی کہ اُس وقت اِس بات کا
بھی ایمان لاویں کہ جیسا انجیل میں لکھا ہی خدا نے اُس کے مرنے کو ہمارے
گناہوں کا کفارہ قبول کیا ہی + ہم کو اِس بات کا یقین کرنا ضرور ہی کہ
یسوع مسیح ہمیں بچا سکتا ہی اور اپنے قول کے بموجب بچانے کے لئے مستعد ہی +
سو اُس کو اپنا نجات دینیوالا جانو اپنے گناہوں کا بوجھ اُس پر ڈال دو تو
وہ اُٹھا لیگا اُس کے حکموں کا بوجھ اپنے کندھے پر رکھ لو اور خدا کے فضل و
کرم سے ارادہ مضبوط کرو کہ اپنی خواہشوں سے پھر کر اُسی کی پیروی اور
فرمانبرداری کریں + ای عزیز اگر تم اس طرح سے یسوع کی طرف نظر
کروگے تو تم مبارک ہوگے اور خدا کے کہنے کے مطابق تمھارے سب گناہ
بخشے جائینگے اور تمھارے دل میں فضل چھایا رہیگا اور ایمان اور روح القدس

کی برکت سے تمھارا دل نیا ہو جائیگا یعنے پُرانا دل جو گناہ کی طرف مایل تھا
پاک ہو جائیگا اور خدا ہی کی بندگی کو پسند کریگا ایا ہی مبارک یہہ تبدیلی
ہی کہ گناہ کے عوض پاکیزگی شیطان کی بندگی کے بدلے خدا کی اطاعت
جہنّم کے عذاب کے عوض بہشت اور ہمیشہ کی زندگی ملے + لیکن ای دوست
جیسا تم سنے توبہ میں کہا ویسا ہی شاید اب بھی کہوگے کہ ہم ایمان لانا ہمیں
جانتے سچ ہی بغیر خدا کے فضل کے آدمی ایمان نہیں لا سکتا کیونکہ انجیل میں
لکھا ہی تم فضل کے سبب ایمان لاکر بچ گئے ہوا اور یہہ کچھہ اپنے باعث سے
نہیں بلکہ خدا کی بخشش سے ہی فقط + پر یہہ ایک نعمت ہی جو خدا تم کو دینے
کے لئے تیار ہی اگر تم یسوع مسیح کے نام سے دعا کرکے مانگو پس ای عزیزو
بڑی عاجزی کے ساتھہ خدا تعالی سے منّت کرو کہ تمھارے گناہ معاف کرکے
تم کو ایمان کی نعمت بخشے + اپنی نجات کو تم ایسی ڈھونڈھو جیسے کہ جب
کسی دنیوی آفت میں گرفتار ہو مدد کے لئے دوڑتے ہو کیونکہ خدا کے غضب
کا خوف سب دنیوی آفتوں سے بڑا ہی پس ای دوست آنسو بہاکر اور بڑے
زور سے پکار کر خدا کے حضور میں گڑگڑا کر دعا مانگو کہ ای خدا ہم کو وہ ایمان
بخش جس کے بغیر ہم بچ نہیں سکتے + اِس طرح پر منّت کرو تو ضرور
سُنی جائیگی اور یہہ ایسی بات نہیں جس کے لئے ایک یا دو دفعہ دعا مانگنا
بس ہو بلکہ ہر روز اور ہر دن میں کئی بار دعا مانگنا چاہیے یعنے جب تک کہ

تمہارے دل میں امن نہ آوے اپنی آنکھ گھڑی گھڑی مسیح کی صلیب کی طرف پھیرو اور وہاں سے تم کو خلاصی آویگی ✣ اب انجیل کا ایک باب لکھکر اس مختصر کو ختم کرتا ہوں ✣

پانچواں باب اُس خط کا جسے پاول رسول نے رومیوں کے نام لکھا

پس جب ہم ایمان کے سبب سے راستباز ٹھہرے تو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ہم میں اور خدا میں ملاپ ہوا ✣ اور اُسی کے وسیلے سے ہم اُس فضل میں جس پر قایم ہیں ایمان کے سبب دخل پاتے اور خدا کے جلال کی اُمید پر فخر کرتے ہیں ✣ اور صرف اتنا ہی نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کرتے ہیں یہہ جانکر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہی اور صبر سے تجربہ اور تجربہ سے اُمید آتی ہی اور اُمید شرمندہ نہیں کرتی کیونکہ روح القدس کے وسیلے سے جو ہم کو عنایت ہوا ہی خدا کی محبّت ہمارے دل میں جاری ہی کیونکہ جب ہم کمزور تھے مسیح نے عین وقت پر بے دینوں کے لئے جان دی ✣ کیونکہ کمتر ایسا ہوتا ہی کہ کوئی کسی راستباز کے لئے اپنی جان دے ہاں شاید کسی کو اتنی جراُت ہو بھی کہ نیکبخت شخص کے لئے اپنی جان دے لیکن خدا نے اپنی محبّت ہم پر اس طرح ظاہر کی کہ جب ہم گنہگار تھے مسیح ہمارے واسطے مرا ✣ پس جب اُس کے لہو کے سبب ہم راستباز ٹھہرے

تو کیا کتنا زیادہ ہم اُس کے سبب غضب سے بچ رہینگے + کیونکہ جب خدا نے اپنے بیٹے
کی موت کے سبب اُس وقت کہ ہم اُس کے دشمن تھے میل کیا تھا اب ہم بلکہ اُس
کی زندگی کے سبب کس قدر زیادہ نہ بچ جاینگے اور صرف اتنی بات نہیں بلکہ ہم اپنے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جس کے سبب ہم خدا سے مِلائے گئے خدا پر فخر کرتے
ہوئے خلاصی پاوینگے پس جس طرح ایک شخص کے سبب گناہ اور گناہ کے سبب
موت دنیا میں آئی اور اُس طرح موت نے سارے آدمیوں پر تسلط پایا کیونکہ
سبھوں نے گناہ کیا پس جیسے ایک کی خطا کے سبب (یعنے آدم کی خطا کے
سبب) سب آدمیوں پر سزا کا حکم ہوا ویسے ہی ایک کی راستی سے (یعنے مسیح کی
راستبازی کے سبب) سب آدمیوں کے لئے زندگی کی راستبازی ٹھہری + کیونکہ جیسے
ایک کی نافرمانبرداری سے بہت لوگ گنہگار ٹھہرے ویسے ہی ایک کی فرمان
برداری سے بہت لوگ راستباز ٹھہرینگے + اور جیسے موت نے گناہ کے سبب
تسلط پایا اُسی طرح فضل ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمیشہ
کی زندگی کے لئے راستبازی کے سبب تسلط پاویگا +

ساتواں باب

محبت اور اِطاعت کے بیان میں

جب حضرت یسوع مسیح اِس دنیا میں تھا تو ایک مغرور اور خود پسند

یہودی نے کھانا کھانے کے واسطے اُس کی دعوت کی پس یہودی کے گھر جا کر
یسوع مسیح کھانے پر بیٹھا + جب ایک عورت جو اُس شہر میں رہتی تھی دیکھا کہ یسوع
مسیح یہودی کے گھر میں کھانا کھانے کو بیٹھا ہی سنگ مرمر کے عطردان میں عطر لائی
اور یسوع کے پیچھے کھڑی ہو کر رو رو کر آنسوؤں سے اُس کے پانو دھونے لگی
اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھکر اُس کے پیروں کو چوما اور عطر ملا + یہودی
جس نے ضیافت کی تھی یہہ دیکھکر دل میں کہنے لگا کہ اگر یہہ شخص نبی ہوتا تو
جان لیتا کہ یہہ رنڈی جو اُسے چھوتی ہی کیسی ہی کیونکہ وہ گنہگار ہی + یسوع
نے جواب دیا کہ ایک شخص کے دو قرضدار تھے ایک پانچ سو روپیہ کا دوسرا پچاس
کا پر جب اُن دونوں کو ادا کرنے کا مقدور نہ رہا تب اُس شخص نے دونوں پر
قرض معاف کیا اب بتلاؤ کہ اُن دونوں میں سے کونسا اُس کو زیادہ پیار کریگا +
یہودی نے جواب دیا کہ میری دانست میں وہ جسے زیادہ معاف کیا تب یسوع
نے اُس سے کہا کہ تو نے سچ کہا تو اِس عورت کو دیکھ کہ میں تیرے گھر آیا
اور تو نے مجھے پانو دھونے کو پانی نہ دیا پر اِس عورت نے میرے پانو آنسوؤں
سے دھوئے اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے تو نے مجھے بوسہ نہ دیا پر اِس
نے جب سے میں آیا ہوں میرے پیر چومنا نہیں چھوڑا ہی تو نے میرے سر پر
تیل نہ ملا پر اُس نے میرے پیروں پر عطر ملا ہی اِس لئے میں کہتا ہوں کہ
اُس کے گناہ جو بہت ہیں معاف ہوئے پھر عورت سے کہا کہ تیرے گناہ

معاف ہوئے تب جو لوگ اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے دل میں کہنے لگے
کہ یہہ کون ہی جو گناہ بھی معاف کرتا ہی پر یسوع نے عورت سے کہا تیرے
ایمان نے تجھے بچایا سلامت چلی جا فقط + یہہ ماجرا لوقا کی انجیل کے ساتویں
باب سے انتخاب ہوا + ای دوست جیسے بڑے قرضدار کے دل میں محبت پیدا
ہوئی جب کہ اُس کا قرض بخشا گیا اور جس طرح اُس گنہگار عورت کے دل میں
محبت آئی جب اُس کے سب بڑے بڑے گناہ معاف ہوئے ویسے ہی تیرے
دل میں بھی چاہئے خدا نے تجھے بنایا اور زندہ کیا خدا نے جان اور عقل بخشی
خوراک و پوشاک اور پانی و ہوا اور روشنی اور بھائی اور دولت سب
کچھہ جو زندگی اور آرام کا سبب ہی خدا نے بخشا پس اِس لئے بہت مناسب ہی
کہ اُس کو ہم پیار کریں اور اُس کا حکم دل سے مانیں + اگلے باب سے معلوم
ہوا ہوگا کہ سب سے بڑا حکم یہہ ہی کہ آدمی خدا تعالیٰ کو اپنے سارے دل سے
اور ساری جان سے اور ساری قوت سے پیار کرے + خدا نے سب کچھہ
دیا بہت سی نعمتیں بخشیں اُس کے عوض میں بہت محبت رکھنا ضروری لیکن
ای عزیز میرا بڑا مطلب اِس باب میں یہہ ہی کہ اگر یسوع مسیح کے ایماندار
ہو تو اُس نے تمھارا بہت گناہ بخشا ہی اِس لئے تم پر لازم ہی کہ اُس کو
بہت پیار کرو + اگر تم نے پچھلے سب بابوں کو پڑھا ہی تو نئے سر سے بتلانا ضرور
نہیں کہ ہم سب گنہگار ہیں اور ہم نے خدا کے پاک حکموں کو اپنے دل کے

باطل خیالات سے اور بے حاصل کاموں سے توڑ کر گناہ کیا ہی + اسی
طرح سے ہم نے خدا کی نافرمانی اور گناہ کا قرض اپنے ذمہ لیا ہی اور
اُس کی نارضامندی اور غضب کے سزاوار ہوئے ہیں اور اِس کا خوفناک نتیجہ یہہ ہی کہ ہر آدمی کے گناہ کی سزا یعنے ہمیشہ کی موت اور اُس جہنم
میں سدا رہنا جو شیطان اور اُس کے ہمراہیوں کے واسطے تیار کیا گیا ہی
واجب ہی پس ہر کوئی خدا کا بڑا قرضدار ہی اور اُس کے ادا کے لئے کچھہ
نہیں رکھتا یعنے خدا کے غضب سے بچنے کے لئے ہم لاچار گنہگار کیا کر سکتے
ہیں اپنے دل کو صاف و پاک بنانے کی ہم میں کیا قدرت ہی تاکہ آگے کو ہم
اُس کے حکموں کے موافق چلیں بلکہ یہہ بھی ہمیں طاقت نہیں کہ آیندہ کو گناہ
سے باز رہکر قرض کا بوجھہ روز بروز زیادہ نہ ہونے دیں + اگر اِس میں کچھہ
شبہہ ہی تو تھوڑے دِن کے لئے مستعد ہو کر دیکھہ لو اور کوشش کرو کہ اب
سے گناہ نہ کریں اور سابق گناہ کا قرض اپنے ذمہ سے ادا کریں تو خوب
معلوم ہوگا کہ اِس بیہودہ کوشش سے کچھہ فایدہ نہیں کیونکہ روز بروز تمھارا
بوجھہ نئے نئے گناہوں کے سبب زیادہ بھاری ہوتا جائیگا + پس جب
کہ ہم قرضداروں کے پاس قرض ادا کرنے کے لئے کچھہ نہیں ہی اور قرض
روز بروز زیادہ ہوتا جاتا ہی تو خدا محض اپنی رحمت سے گنہگار کو یسوع
مسیح کے سبب سے بخشتا ہی اور اُس بیش بہا کفارے کے سبب اُس گناہ

کا قرض جس کے سبب جہنم کا خوف ہی مٹا دیتا ہی + اب ای عزیزو بتلاؤ کہ جس
گنہگار کا ایسا بوجھ اُٹھا یا گیا جس کا دُکھ بیان سے باہر ہی کیا وہ اُٹھانیوالے
کو پیار نہ کریگا اور کیا اُس خدا سے محبت نہ رکھیگا جس نے جہنم کے عذاب
اور گناہ کی ہمیشہ کی مصیبت سے بچایا ہی اُس کے جواب میں البتہ تم کہوگے
کہ ہاں بہت پیار کریگا پس ای عزیزو جتنا بھاری تم اپنے گناہ کو دیکھو
اور جتنی بھاری اور خوفناک اُس کی سزا معلوم کرو اُتنی ہی جلدی تم معافی
کی تلاش کرو اور دعا مانگو اور جب تمھارے دل کو خدا کے فضل سے آرام
اور راحت حاصل ہو تب اُتنی زیادہ محبت سے اپنے بچانیوالے کو پیار کرو +
پھر ای عزیز محبت کے لئے یہہ بھی سوچنا چاہیئے کہ تمھاری نجات کے واسطے
خدائیتعالی نے کیا کیا ہی سو میں تم کو انجیل کی عبارت سے آگے بتلا آیا
ہوں کہ خدا نے دنیا کو ایسا پیار کیا کہ اُس کے لئے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دیا
تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے فقط +
پھر لکھا ہی کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل جانتے ہو کہ دولتمند ہو کر تمھارے
لئے مفلس ہوا تا کہ تم اُس کی مفلسی سے دولتمند ہو جاؤ فقط + یسوع مسیح
کی محبت کہ جس سے وہ آسمان سے اُتر کر زمین پر انسان بنا تا کہ مر کر ہم لوگوں
کو بچاوے انجیل میں بے پایان اور بے قیاس بتائی گئی ہی جیسے اِس آیت
میں کہ تم محبت میں جڑ پیدا کر کے سارے مقدس لوگوں سمیت مسیح کی

محبت کی لنبائی چوڑائی اور انچائی اور گہرائی سمجھ لو اور اُس کا پیار جان لو جو سمجھ سے باہر ہی تا کہ خدا کی ساری معموری سے معمور ہو فقط ÷ پھر لکھا ہی کہ تمھارا مزاج وہی ہووے جو یسوع مسیح کا تھا کیونکہ اُس نے خدا کی صورت میں ہوکر خدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا بلکہ اپنے تئیں عاجز بنایا اور بندے کی صورت پکڑ کر آدمی کی شکل میں ظاہر ہوا اور آدمی کی صورت میں ہوکر آپ کو فروتن بنایا اور مرتے تک بلکہ صلیب کی موت تک فرماں بردار رہا فقط ÷ پھر لکھا ہی کہ خدا کی محبت جو ہم پر ہی اس سے ظاہر ہوئی کہ خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا میں بھیجا تا کہ ہم اُس کے سبب سے زندگی پاویں فقط ÷ اور پھر لکھا ہی کہ اِس میں محبت نہیں کہ ہم ہی نے خدا سے محبت رکھی بلکہ محبت اِس میں ہی کہ اُس نے ہم سے محبت رکھی اور اپنے بیٹے کو بھیجا کہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہووے فقط ÷ البتہ یہہ محبت قیاس سے بہت دور ہی کہ خدا شریر دشمنوں کے لئے اپنے بیٹے کو اس طرح سے دے اُس بیٹے کی تعریف انجیل میں یوں ہی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے جلال کی رونق اور ماہیت کی حقیقت ہی اور اندیکھے خدا کی صورت اور ساری مخلوقات سے پیشتر کا ہی کیونکہ ساری چیزیں جو زمین یا آسمان پر ہیں اُسی سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں فقط ÷ پس باوجود اس مرتبۂ اعلیٰ کے کیا محبت کی بات ہی کہ اس دنیا میں آیا تا کہ گنہگاروں کی مخالفت کی برداشت کرے

اور اپنی جان گنہگاروں کے بچانے کے لئے دیوے ای دوست اُسی کا نام محبت ہی اور پھر فکر کرو کہ گناہوں کی سرسری معافی نہیں ہی بلکہ ایسی معافی ہی کہ جس کے واسطے ایسا قیمتی کفارہ دیا گیا ہی کہ آدمی کے قیاس سے باہر ہی پس اگر صرف معافی کے سبب گنہگار پر یہہ بات لازم ہی کہ اپنے معاف کرنیوالے کو بہت پیار کرے تو کس قدر زیادہ محبت ایسی معافی اور نجات کے عوض میں کرنی چاہئے جو ایسے بڑے قیمتی کفارے کے وسیلے سے حاصل ہوئی + پھر ای عزیز جو شخص کہ معافی پاتا ہی وہ نہ صرف پیار کریگا بلکہ اپنا پیار ظاہر میں بھی دکھائیگا جیسے اُس گنہگار عورت نے جس کو یسوع نے معاف کیا صرف یسوع کو پیار ہی نہیں کیا بلکہ اپنی محبت اِس طرح دکھائی کہ توبہ کے آنسوؤں سے پیر دھوئے اور سر کے بالوں سے پونچھے اور قیمتی عطر ملا + ای عزیز یہی حال تمھارا بھی ہوگا اگر تم نے سچ مچ اپنے گناہوں کی معافی پائی ہی تو تم اپنا قرض بخشا جانے کے سبب ایسے اِحسانمند اور خوش ہوگے کہ اپنی شکر گذاری کو بندگی اور اطاعت کے وسیلہ سے ظاہر کروگے + اگر تم دل میں دھیان کرو کہ کِس قیمت اور کِس کفارے سے خدا نے ہم کو معاف کیا ہی تو تم جانوگے کہ اگر تم اپنی جان و مال صدقہ دو اور دن رات بندگی میں رہو تو بھی خدا تعالی اور یسوع مسیح کی محبت کے مقابلہ میں کچھہ بھی نہیں کیا چنانچہ انجیل میں لکھا ہی کہ مسیح کی محبت ہم کو کھینچتی ہی کیونکہ ہم یہہ سمجھتے ہیں کہ جیسا ایک یعنے یسوع نے

سب کے واسطے اپنی جان دی تو سب مُردے ٹھہرے اور وہ سب کے واسطے موا اور
پھر اُٹھا فقط ✤ پھر ایک جگہہ لکھا ہی پس ای بھائیو میں خدا کی رحمتوں کا واسطہ
دیکر تم سے التماس کرتا ہوں کہ تم اپنے بدن کو خدا کی نذر کرو تاکہ زندہ اور مقدس
اور پسندیدہ قربانی ہو جو کہ یہہ تمھاری [illegible] ہی اور اِس دنیا کے
ہمشکل مت بنو بلکہ اپنے دل کے نئے ہونے سے اپنی شکل بدل ڈالو تاکہ تم خدا کی
مرضی کو جو بہتر اور پسندیدہ اور کامل ہی بخوبی جان لو فقط ✤ پھر اِس طرح
یہہ بھی لکھا ہی کہ خدا سے محبت رکھنی یہہ ہی کہ اُس کے حکموں کو مان لیں
اور اُس کے احکام بھاری نہیں ہیں فقط ✤ جو یسوع مسیح پر ایمان رکھتا
ہی وہ اُس کے کاموں کی بھی پیروی اور اتباع کریگا یعنے جیسے یسوع نے
اُس کو پیار کیا وہ دوسروں کو پیار کریگا اور جیسے یسوع کے سبب اُس کا
گناہ معاف ہوا وہ اوروں کو معاف کریگا انجیل میں یوں لکھا ہی کہ پیارو جب
کہ خدا نے ہم سے ایسی محبت کی تو لازم ہی کہ ہم بھی ایک دوسرے سے محبت
رکھیں فقط ✤ پھر تم ایک دوسرے پر مہربان ہوا اور دردمند ہوا اور ایک دوسرے
کو معاف کرو جیسے خدا نے مسیح کے لئے تم کو بخشا ہی پس ای عزیز و فرزندوں
کی طرح خدا کے پیارے ہو اور محبت کے طریق پر چلو جیسے مسیح نے بھی ہم سے
محبت کی اور ہمارے عوض میں اپنے تئیں خدا کے آگے خوشبو کے لئے نذر
اور قربان کیا فقط ✤ پھر یسوع آپ کہتا ہی کہ میں تمھیں نیا حکم دیتا ہوں

کو ایک دوسرے سے محبت کرو اور جیسے میں نے تم کو پیار کیا ایسے ہی تم بھی ایک دوسرے کو پیار کرو اس سے سب جانینگے کہ تم میرے شاگرد ہو اگر تم آپس میں محبت کرو فقط ❊ پھر اوروں کے گناہ معاف کرنے کی ضرورت کی بابت یہہ تمثیل پڑھو جو یسوع نے خود کہی ہے ایک بادشاہ تھا جو اپنے نوکروں سے حساب لینے لگا اُنھوں نے ایک شخص کو جس پر اُس کے دس توڑے قرض تھا حاضر کیا پر اس لئے کہ اُسے ادا کرنے کا مقدور نہ تھا اُس کے مالک نے حکم کیا کہ وہ اور اُس کی جورو اور بال بچّے اور سب جو کچھ اُس کے پاس ہووے بیچا جاوے اور قرض ادا کیا جاوے تب اُس نوکر نے گرکر اُس کی منّت کی اور کہا اے خداوند مجھے مُہلت دے کر صبر کر میں سب ادا کرونگا تب اُس نوکر کے خاوند نے رحم کھا کر اُسے چھوڑ دیا اور قرض بخش دیا پر اُس نوکر نے نکلتے ہی اپنے ہم خدمتوں میں سے ایک کو جس سے اُس نے سو پیسا لینا تھا پایا اور پکڑ کے اُس کا گلا گھونٹا اور کہنے لگا کہ جو کچھ میرا ہے مجھے دے تب اُس نے اُس کے پانو پر گرکے کہا کہ صبر کر میں سب ادا کرونگا پر اُس نے نہ مانا بلکہ جا کر اُسے قید خانے میں ڈالا کہ جب تک ادا نہ کرے قید خانے میں رہے اُس کے ہم خدمت لوگ یہہ حال دیکھکر بہت غمگین ہوئے اور جا کر اپنے مالک سے بیان کیا اُس نے اِس ظالم کو اپنے پاس بُلا کر اُس سے کہا کہ اے شریر نوکر جب تو نے منّت کی تو میں نے سب قرض تجھے بخش دیا کیا تجھہ پر یہہ بات

لازم نہ تھی کہ تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرے جیسے میں نے تجھ پر کیا تھا یہہ کہکر
اور غصے ہو کر مالک نے اُس کو عذاب کے لئے جلاّدوں کے حوالے کیا کہ جب
تک سارا قرض ادا نہ کرے عذاب میں رہے + اُس کے بعد یسوع نے یہہ
بھی کہا کہ اِسی طرح میرا آسمانی باپ بھی تم سے کریگا اگر اپنے بھائیوں
کے قصور دل سے نہ بخشوگے فقط + پھر اسی سبب سے یسوع نے ہم کو بتایا
ہی کہ اِس طرح دعا مانگو کہ ہمارے قصوروں کو معاف کر جیسے ہم اپنے
تقصیرواروں کو معاف کرتے ہیں فقط + اور پاول رسول نے لکھا ہی پس
خدا کے برگزیدوں کی مانند جو پاک اور پیارے ہیں دردمندی اور مہربانی
اور فروتنی اور خاکساری اور بردباری کا لباس پہنو اور جو کوئی کسی پر
دعوی رکھتا ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرو اور ایک دوسرے کو بخشو
جیسا یسوع مسیح نے تمھیں بخشا ویسا ہی تم بھی کرو فقط + اب ایک دعا کی
عبارت لکھتا ہوں مناسب ہی کہ اِسی طرح خدا کے حضور میں اپنی عرضداشت
روز بروز پیش کیا کرو +

دعا

ای قادر مطلق خدا سب رحمتوں کے بانی میں تیرا نالایق بندہ تیری
مہربانی اور محبت کے واسطے جو تو نے مجھہ پر اور سارے آدمیوں پر کی ہی
بکمال عاجزی کے ساتھہ دل وجان سے تیرا شکر کرتا ہوں + میں اپنی

پیدایش اور پرورش اور زندگی کی ساری نعمتوں کا شکر بھیجتا ہوں خصوصاً اُس بے بدل محبت کے لئے جو تو نے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ساری دنیا کی نجات میں ظاہر کی ہے اور فضل کے وسیلوں اور جلال کی امید کے لئے شکر کرتا ہوں اور میں تیری منت کرتا ہوں کہ اپنے سارے احسانوں کی مجھے ایسی پوری سمجھ بخش کہ میرا دل بے ریا ہو کر تیرا شکر گذار ہووے اور میں تیری تعریف فقط اپنی زبان ہی سے نہیں بلکہ اپنے کاموں سے ظاہر کروں کہ اپنے تئیں تیری بندگی میں سونپ دوں اور عمر بھر تیرے حضور میں پاکیزگی اور راستی میں چلوں اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جس کو تیرے اور روح القدس کے ساتھ ہمیشہ بزرگی اور جلال ہو آمین ✢

تمام شد